بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سلام

اسلامیات

خصوصی اِشاعت

۲

رہنمائے اساتذہ

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، یونیورسٹی آف اوکسفرڈ کا ایک شعبہ ہے۔
یہ دنیا بھر میں بذریعۂ اشاعت تحقیق، علم وفضیلت اور تعلیم میں اعلیٰ معیار کے مقاصد کے فروغ میں
یونیورسٹی کی معاونت کرتا ہے۔ Oxford برطانیہ اور چند دیگر ممالک میں
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے

پاکستان میں اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس
نمبر ۳۸، سیکٹر ۱۵، کورنگی انڈسٹریل ایریا،
پی۔او بکس ۸۲۱۴، کراچی۔ ۷۴۹۰۰، پاکستان
نے شائع کی

© اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس ۲۰۲۴ء

مصنّف کے اخلاقی حقوق پر زور دیا گیا ہے

پہلی اشاعت ۲۰۱۳ء
خصوصی اشاعت ۲۰۲۴ء

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی پیشگی تحریری اجازت، یا جس طرح
واضح طور پر قانون اجازت دیتا ہے، لائسنس، یا ادارہ برائے ریپروگرافکس حقوق
کے ساتھ طے ہونے والی مناسب شرائط کے بغیر اس کتاب کے کسی حصے کی نقل،
کسی قسم کی ذخیرہ کاری جہاں سے اسے دوبارہ حاصل کیا جاسکتا ہو یا کسی بھی شکل میں اور
کسی بھی ذریعے سے اس کی ترسیل نہیں کی جاسکتی۔ مندرجہ بالا صورتوں کے علاوہ دوبارہ اشاعت
کے واسطے معلومات حاصل کرنے کے لیے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے شعبۂ حقوق اشاعت
سے مندرجہ بالا پتے پر رجوع کریں

آپ اس کتاب کی تقسیم کسی دوسری شکل میں نہیں کریں گے
اور کسی دوسرے حاصل کرنے والے پر بھی لازماً یہی شرط عائد کریں گے

ISBN 9780190707453

نوری نستعلیق فونٹ میں کمپوز ہوئی

اظہارِ تشکّر
تصنیف: ناظمہ رحمٰن

تعارف

السّلام علیکمُ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اسلام ایک دینِ عمل ہے۔ اسے صرف زبانی کلامی حد سے باہر نکال کر عملی صُورت میں اپنی زندگی کے ہر شعبے میں رواں دواں نظر آنا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ سَلام اسلامیات سلسلے کا ایک مقصد اسلام جیسے پیارے دین کو اس انداز میں پیش کرنا ہے جس سے نئی نسلیں اس دین کی روح، حُسن اور گہرائی کو سمجھیں اور اس کی تعلیمات اپنے اندر اُتارلیں کہ ان کی چال ڈھال، گفتار اور اُٹھنے بیٹھنے میں اسلامی تعلیمات کی جھلک نظر آئے۔

اس ضمن میں اساتذۂ کرام کا کردار بہت اہم ہے کہ وہ ننھے بچّوں تک اس جذبے کومنتقل کریں تاکہ آج کا یہ بچّہ اپنی جڑوں میں اسلام کے رچاؤ کو لے کر آگے بڑھے اور اچّھا انسان اور مسلمان بن جائے۔ دین سے محبّت اور اس میں دل چسپی ہی نئے دریچے کھولنے میں ہماری مددگار ثابت ہوگی۔

سَلام اسلامیات کی خصوصی اشاعت نئے قومی نصاب کے مطابق مرتّب کی گئی ہے۔ اساتذۂ کرام سے گزارش ہے کہ وہ تدریس سے قبل کتاب کا گہرائی سے مطالعہ کریں اور اپنی فہم وفراست اور تجربے کی روشنی میں اسے مزید کارآمد بنانے کی کوشش کریں۔ ہمیں امید ہے کہ اساتذۂ کرام اس مضمون کی اہمیت اور افادیت کوملحوظ رکھتے ہوئے سَلام اسلامیات کی تدریس کو دل چسپ اور پُر اثر بنا کر دکھائیں گے۔

حتی الوسع کوشش کی گئی ہے کہ ”سَلام اسلامیات“ سلسلے کی ہر کتاب کو بہتر سے بہتر بنایا جائے تاہم قارئین کو اگر کسی قسم کی خامی محسوس ہو تو برائے مہربانی ہمیں مطلع فرمائیے تاکہ اصلاح کے حوالے سے ضروری اقدامات کیے جاسکیں۔

فہرست

باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

- ناظرہ قرآن مجید ۱
- حفظِ قرآن مجید ۱
- حفظ و ترجمہ ۱
- حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ۱
- دُعا (زبانی) ۱

باب دوم: ایمانیات و عبادات

(الف) ایمانیات

- آسمانی کُتب اور فرشتے ۲
- آخرت ۵

(ب) عبادات

- روزہ ۹
- عیدین اور اسلامی تہوار ۱۲

باب سوم: سیرتِ طیّبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

- حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبّت اور اطاعت ۱۵
- حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاقِ حسنہ ۱۷

باب چہارم: اخلاق و آداب

- اسلامی آدابِ زندگی ۲۱
- بڑوں کا ادب ۲۴
- جانوروں سے اچّھا سلوک ۲۷

باب پنجم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

- انبیا کرام علیہم السّلام ۳۰

باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

جماعت دوم کے مکمل تعلیمی سال میں قرآن مجید کے ابتدائی دو پاروں الٓمّٓ اور سَیَقُوۡلُ کا ناظرہ کرائیے۔ اس حصّے کی ابتدا سورۃ الفاتحہ سے ہوتی ہے اور اختتام سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۵۲ پر ہوتا ہے۔ تلاوتِ قرآن مجید کا سلسلہ پورے سال میں مکمل کرانے کی کوشش کیجیے۔

ہر دورانیے (پیریڈ) میں کم از کم پانچ آیات کی تلاوت کرائیے۔ تجوید، مخارج اور حرکات کا خاص خیال رکھیے۔ گھر سے پڑھ کر آنے کی ہدایت دیجیے۔ ہر بیس دن کے بعد دس آیات کی دُہرائی گھر سے کر کے آنے کی ہدایت دیجیے۔ جماعت میں طلبہ کو جانچیے۔ بہتر ہوگا کہ اس جانچ کے لیے معیار مقرّر کرلیں تاکہ نمبروں کی تقسیم درست طریقے سے کی جاسکے۔

تعلیمی سال کے پہلے مہینے میں سورۃ الفلق یاد کرائیے۔ پہلے ہفتے میں ابتدائی دو آیات یاد کرائیے، دوسرے ہفتے میں آیات نمبر ۳ اور ۴ پھر تیسرے ہفتے میں آخری آیت یاد کرائیے۔ اس کے بعد ایک ہفتے تک مکمل سورۃ ہر دورانیے میں کم از کم دو مرتبہ پڑھوائیے۔ یہ طریقہ کار طلبہ کو روانی اور تسلسل سے سورۃ حفظ کرنے میں معاون ہوتا ہے۔

تعلیمی سال کے تیسرے اور چوتھے مہینے میں ”حفظ و ترجمہ“ کے حصّے سے تعوّذ اور تسمیہ مع تراجم یاد کرائیے۔ سَلام اسلامیات (جماعت دوم) کے صفحہ ۳ پر موجود تعوّذ اور تسمیہ سے متعلق معلومات طلبہ کو دیجیے۔ اس کے علاوہ طلبہ کی ذہنی استعداد کے مطابق دیگر معلومات بھی فراہم کر سکتے ہیں۔

تعلیمی سال کے پانچویں اور چھٹے مہینے سورۃ النّاس حفظ کرائیے۔ سَلام اسلامیات (جماعت دوم) کے صفحہ ۲ پر موجود معوّذتین سے متعلق معلومات فراہم کیجیے۔ اس حوالے سے طلبہ کی ذہنی استعداد کے مطابق معلومات بھی فراہم کی جاسکتی ہیں۔ پہلے ہفتے آیات نمبر ۱ اور ۲، دوسرے ہفتے آیات نمبر ۳ اور ۴ پھر پانچویں ہفتے آیات نمبر ۵ اور ۶ حفظ کرائیے۔ چوتھے ہفتے ہر دورانیے میں مکمل سورۃ کم از کم دو مرتبہ ضرور پڑھوائیے۔

تعلیمی سال کے ساتویں اور آٹھویں مہینے میں سَلام اسلامیات (جماعت دوم) کے صفحہ ۶ پر موجود ”والدین کے لیے دُعا“ زبانی یاد کرائیے۔ طلبہ کو دُعا کا مفہوم بتاتے ہوئے والدین کی اہمیت سے آگاہ کیجیے۔ صفحہ ۶ پر موجود معلومات پر گفت گو کیجیے۔

تعلیمی سال کے نویں مہینے میں سَلام اسلامیات (جماعت دوم) کے صفحہ ۵ پر موجود احادیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ یاد کرائیے۔ ایک وقت میں ایک حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ مع ترجمہ حفظ کرائیے۔ طلبہ کو سَلام اسلامیات (جماعت دوم) کے صفحے پر موجود ہر حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے متعلقہ معلومات پڑھ کر سنائیے اور ان سے اس پر گفت گو کیجیے۔

تعلیمی سال کے دسویں مہینے میں سَلام اسلامیات (جماعت دوم) کے صفحہ ۳ پر موجود دُرود شریف اور صفحہ ۴ پر موجود کلمات مع ترجمہ یاد کرائیے۔ طلبہ کو صفحے پر موجود معلومات پڑھ کر سنائیے۔

باب دوم: ایمانیات و عبادات

(الف) ایمانیات

آسمانی کُتب اور فرشتے

سبق شروع کرنے سے پہلے طلبہ کی ذہنی آمادگی کے لیے گزشتہ جماعت میں اس موضوع سے متعلق پڑھے گئے مواد کا اعادہ کرائیے۔ طلبہ سے مختلف سوالات کیجیے، مثلاً:

- انبیا کرام علیہم السّلام کی تعداد کتنی ہے؟
- چار مقدّس آسمانی کتابیں کون سی ہیں؟
- کس نبی علیہ السّلام پر کون سی کتاب نازل کی گئی؟
- کیا ضروری ہے کہ ہر مسلمان ان کتابوں پر ایمان رکھے؟

طلبہ کو جوابات دینے کا پورا موقع دیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر طالبِ علم اس میں حصّہ لے۔ اگر طلبہ کا کوئی جواب درست نہ ہو تو ان کی اصلاح کیجیے۔ ذہنی آمادگی کے بعد سبق کا آغاز کیجیے۔

آسمانی کُتب

سبق شروع کرنے سے پہلے چھوٹے چھوٹے آسان جملوں میں بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو تخلیق کیا ہے اور اُس کی ہدایت کے لیے انبیا کرام علیہم السّلام کی شکل میں راہ نما بھیجے۔ اس کے علاوہ آسمانی صحائف اور کتابوں کی صُورت میں اپنی تعلیمات بھیجیں۔ ابتدائی آیت کی تلاوت کیجیے اور اُردُو ترجمہ پڑھ کر سنائیے۔ پھر طلبہ کو اجتماعی دُہرائی اور مشق کرا کر قرآنی آیت مع ترجمہ یاد کرائیے۔

> نوٹ: آیت کو ۴ حصّوں میں یاد کرائیے، مثلاً: ۱۔ الم، ۲۔ ذلك الكتب، ۳۔ لاریب فیه، ۴۔ هدى للمتقين۔ ترجمہ بھی ٹکڑوں میں یاد کرائیے۔ اس کے معانی کی تشریح بھی کیجیے، مثلاً: ایک تو یہ یقین کہ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی ہے، دوسرا یہ یقین کہ یہ سیدھا راستہ دکھاتی ہے۔ آیت کو سمجھ کر باترجمہ یاد کرنا طلبہ کے لیے بہت مفید ثابت ہو گا۔

انفرادی طور پر ہر طالبِ علم کو موقع دیجیے کہ وہ کمرۂ جماعت میں آیت اور اس کا ترجمہ زبانی سنائے۔

سبق کے پہلے پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے۔ یہ ان ہی معلومات پر مشتمل ہے جو طلبہ پچھلی جماعت میں پڑھ چکے ہیں۔ ابتدا میں ذہنی آمادگی اور اعادہ کے بعد طلبہ کو یہ باتیں سمجھنے میں آسانی ہو گی۔ سَلام اسلامیات (جماعت دوم) کے صفحہ ۸ پر آسمانی کُتب سے متعلق حصّے کی بلند خوانی کیجیے اور پھر طلبہ سے بھی پڑھوائیے۔

طلبہ کو ۴ آسمانی کتابوں کے نام یاد کرائیے اور جن انبیا کرام علیہم السّلام پر انھیں نازل کیا گیا ان کے اسما بھی یاد کرائیے۔ ایک دن میں صرف کتابوں اور انبیا کرام علیہم السّلام کے نام یاد کرائیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ مسلمانوں کا ان تمام کتابوں پر یقین رکھنا ضروری ہے لیکن آخری کتاب قرآن مجید ایک مکمل کتاب ہے۔ اس لیے ہم صرف اسی کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں۔

نوٹ: طلبہ پر واضح کیجیے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی نازل کی گئی آخری کتاب ہے اور قیامت تک کے انسانوں کے لیے ہدایت ہے۔ اس کے بعد کوئی کتاب نازل نہیں کی جائے گی۔

مجوّزہ سرگرمی: تختۂ تحریر پر بچّوں کو بلا کر انفرادی طور پر ایک ایک کتاب کا نام لکھوائیے۔ طلبہ سے سوال کیجیے کہ کس کس بچّے نے گھر میں قرآن مجید پڑھنا شروع کیا ہے؟ اور کون کون ابھی قاعدہ پڑھ رہا ہے؟ یہ ایک دل چسپ سرگرمی ہو گی۔

فرشتے

طلبہ گزشتہ جماعت میں فرشتوں سے متعلق پڑھ چکے ہیں تاہم اب ان کو باقاعدہ متعارف کرایا جا رہا ہے۔ ذہنی آمادگی کے لیے طلبہ سے موضوع سے متعلق سوالات کیجیے، مثلاً

- اللہ تعالیٰ کی مخلوقات کون کون سی ہیں؟
- ہمارے اچھّے اور بُرے کام کون لکھ رہا ہے؟
- انبیا کرام علیہم السّلام کے پاس اللہ تعالیٰ کا پیغام (وحی) کون لے کر آتا تھا؟

طلبہ کو سوچنے کے لیے وقت دیجیے تاکہ وہ حتی الوسع درست جوابات دے سکیں۔ حسبِ ضرورت طلبہ کے جوابات کی اصلاح کیجیے۔ اس کے بعد انھیں بتائیے کہ آج ہم فرشتوں کے حوالے سے پڑھیں گے اور کئی دل چسپ باتیں جانیں گے۔ پھر سبق کے اس حصّے کا باقاعدہ آغاز بلند خوانی سے کیجیے۔ بعد ازاں اہم نکات زبانی یاد کرائیے، مثلاً:

- اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نور سے پیدا کیا ہے۔
- فرشتے دن رات اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رہے ہیں۔
- فرشتے اللہ تعالیٰ کا ہر حکم مانتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے مختلف فرشتوں کو مختلف کام دیے ہیں۔

سَلام اسلامیات (جماعت دوم) کے صفحہ ۹ پر دیے گئے فرشتوں کے نام اور ان کی ذمّے داریاں ذہن نشین کرائیے۔ اہم نکات زبانی یاد کرانے سے طلبہ کو مشق حل کرنے بالخصوص سوالات کے جوابات تحریر کرنے میں بہت مدد ملے گی۔ یہ جانچنے کے لیے کہ طلبہ نے نکات یاد کر لیے ہیں یا نہیں، ان سے زبانی سوال جواب کیجیے، مثلاً

- فرشتے کس چیز سے بنائے گئے ہیں؟
- فرشتے کب سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رہے ہیں؟

- فرشتے اللہ تعالیٰ کے لیے کیا کیا کرتے ہیں؟

مجوّزہ سرگرمی: فلیش کارڈز بنائیے۔ ایک کارڈ پر فرشتے کا نام اور دوسرے کارڈ پر ان کو جو ذمّے داری سونپی گئی ہے، وہ لکھیے۔ بچّے فرشتے کے نام کو اس کو سونپے گئے کام سے ملائیں۔ Matching Game کھیلنے کے دوران فرشتوں کے نام اور ان کے ذمّے داریاں یاد ہو جائیں گی۔

نئے الفاظ

کمرۂ جماعت میں اجتماعی دُہرائی اور مشق کے ذریعے الفاظ معانی یاد کرائیے۔ پہلے خود پڑھیے اور پھر طلبہ سے پڑھوائیے۔ یوں طلبہ الفاظ کا درست تلفظ سیکھ سکیں گے اور معنیٰ بھی یاد کرلیں گے۔ پھر الفاظ معانی کاپی میں لکھوائیے۔ الفاظ کو جملوں میں استعمال کر کے معانی کی تشریح بھی کیجیے۔ پھر طلبہ سے فی البدیہہ جملے بنوائیے اور دیکھیے کہ طلبہ الفاظ کا بامعنیٰ استعمال کر پا رہے ہیں یا نہیں۔

مشق

۱۔ دیے گئے جملوں کو پہلے زبانی پُر کرائیے پھر کتاب میں درست جواب لکھوائیے۔

(i) مقدّس آسمانی کتابیں

(ii) انسانوں

(iii) نور

(iv) انسان

۲۔ یہ مشق بھی پہلے زبانی کرائیے پھر کتاب میں حل کرائیے۔

حضرت میکائیل علیہ السّلام	اللہ تعالیٰ کے پیغام انبیا کرام علیہم السّلام تک پہنچانا
حضرت عزرائیل علیہ السّلام	بارش برسانا اور مخلوق کو رِزق پہنچانا
حضرت جبریل علیہ السّلام	قیامت کے روز صُور پھونکنا
حضرت اسرافیل علیہ السّلام	مخلوق کی جان نکالنا

۳۔ زمانی ترتیب کے مطابق مقدّس آسمانی کتابوں کے نام لکھوائیے۔ طلبہ کو لکھنے میں مشکل در پیش ہو تو تختۂ تحریر پر لکھ کر دکھائیے تاکہ طلبہ وہاں سے مدد لے کر کتاب میں لکھ سکیں۔

(i) توریت

(ii) زبُور

(iii) انجیل

(iv) قرآن مجید

۴۔ طلبہ سے زبانی سوال جواب کیجیے اور انھیں یاد دلایئے کہ وہ یہ سب مواد پڑھ چکے ہیں۔سوالات کے مختصر جوابات لکھوانے سے پہلے زبانی جوابات سن لیجیے۔ اگر طلبہ کو لکھنے میں دشواری ہو تو تختۂ تحریر پر مدد گار الفاظ لکھ کر ان کی اعانت کیجیے۔

۵۔ بچّے فرشتوں کے بارے میں بہت کچھ پڑھ چکے ہیں لہٰذا اب ان سوالوں کے جواب دینا ان کے لیے آسان ہوگا۔ جماعت میں پہلے سوالات کو زبانی حل کرالیں، پھر کاپیوں پر حل کرنے کی ہدایت کیجیے۔ مدد گار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھے جاسکتے ہیں۔ مختصر زبانی سوال کرنے سے طلبہ کو حل کرنے میں آسانی ہوگی مثلاً فرشتے کون ہیں؟ وہ کس لیے بنائے گئے ہیں؟ وغیرہ۔ پھر تحریر کرایئے۔ پوچھیے کِراماً کاتبین کون ہیں؟وہ کیا کام کرتے ہیں؟ پھر لکھوایئے۔

۶۔ طلبہ سے بات چیت کیجیے۔ انھیں بتایئے کہ اب کچھ سوالات ایسے دیے جارہے ہیں جن کا جواب آپ خود ڈھونڈیں گے۔ اس طرح آپ کی ذہنی استعداد میں اضافہ ہوگا جو مستقبل میں آپ کے لیے بہت مفید ثابت ہوگی۔ بتایئے کہ اس کو ’’تحقیق‘‘ کرنا کہتے ہیں۔ انھیں یہ بھی بتایئے کہ وہ اس کام میں والدین یا بہن بھائیوں سے مدد بھی لے سکتے ہیں۔

(i) ۳۰ پارے/قرآن مجید میں ۳۰ پارے ہیں۔

(ii) ۱۱۴ سورتیں/قرآن مجید میں ۱۱۴ سورتیں ہیں۔

(iii) سورۃ البقرۃ /سب سے لمبی سورت سورۃ البقرۃ ہے۔

(iv) سورۃ الکوثر/سب سے چھوٹی سورت کا نام سورۃ الکوثر ہے۔

سرگرمی برائے طلبہ

جماعت کے طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروہ کو ایک آسمانی کتاب سے متعلق معلومات پر مبنی چارٹ بنانے کا کہیے۔ چارٹ بنانے کے لیے ضروری سامان مثلاً چارٹ پیپر، مارکرز، رنگین پنسلیں وغیرہ طلبہ کو فراہم کیجیے۔ چارٹ بنانے میں حسبِ ضرورت ان کی مدد بھی کیجیے۔ چارٹ تیار ہو جائے تو اسے طلبہ کے ناموں کے ساتھ تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔

آخرت

نوٹ: آخرت کا ذکر کرتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بچّے قیامت کے دن سے متعلق پڑھ کر خوف زدہ نہ ہو جائیں۔بعض بچّے دل کے کمزور ہوتے ہیں، اُن کی ذہنی سطح کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اس سبق کو پڑھایئے تاکہ وہ کسی نفسیاتی پیچیدگی یا الجھن میں مبتلا نہ ہوں۔ اصل مقصد بچّوں کو یہ بتانا ہے کہ ’’آخرت کا دن‘‘ یا ’’یومِ حساب‘‘ ضرور آئے گا۔ لہٰذا سبق کو اس انداز میں پڑھائیں کہ طلبہ آخرت کے ذکر سے ڈرنے یا خوف زدہ ہونے کے بجائے بُرائیوں سے بچنے کی نصیحت حاصل کریں اور ان میں اچھے کام کرنے کا جذبہ پیدا ہو۔

طلبہ سے گفت گو کرتے ہوئے ان کے اطراف موجود چیزوں کے نام پوچھیے۔طلبہ دل چسپی کا مظاہرہ کریں گے اور مختلف چیزوں کے نام بتائیں گے۔ یہ نام تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے۔ جو چیزیں رہ جائیں، وہ آپ طلبہ کو بتائیے اور تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پھر مختصر اور آسان سوالات پوچھیے، مثلاً: یہ چیزیں کس نے بنائی؟ ہم سب کا خالق و مالک کون ہے؟ وغیرہ

پھر طلبہ کو بتائیے کہ ہمارے اردگرد دو طرح کی چیزیں ہوتی ہیں، جان دار اور بے جان۔ جان دار یعنی انسان ، جانور وغیرہ ایک نہ ایک دن اس دُنیا سے چلے جاتے ہیں، جب کہ بے جان چیزیں ایک دن ٹوٹ جاتی ہیں۔ پُر اثر اور متوجّہ کرنے والے لہجے میں اس بات کو آسان الفاظ میں سمجھائیے۔سب سے اہم نکتہ یہ ہے کہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔ اس کے سِوا کوئی چیز ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے۔

نوٹ: چند مشکل الفاظ پہلے تختہ تحریر پر لکھ کر سمجھائیے، مثلاً: لازمی یعنی ضروری، فنا ہو جانا یعنی ختم ہو جانا، حشر کا دن یعنی آخرت کا دن، اعمال یعنی عمل کی جمع وغیرہ۔

سَلام اسلامیات (جماعت دوم) کے صفحہ ۱۲ پر دیے گئے پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے۔ چند طلبہ کو بھی موقع دیں کہ وہ پیراگراف کو بلند آواز سے کمرۂ جماعت میں پڑھیں۔ پھر طلبہ کو کتابیں بند کرنے کی ہدایت دیں۔ اب طلبہ کی سمجھ جانچنے کے لیے مختصر سوالات کیجیے، مثلاً:

- آخرت کا کیا مطلب ہے؟
- قیامت آئے گی تو کیا ہوگا؟
- نیک لوگ کس جگہ جائیں گے؟
- بُرے لوگ کس جگہ جائیں گے؟

سوالوں کے جوابات سے معلوم ہوجائے گا کہ بچّے پیراگراف کو کس حد تک سمجھ پائے ہیں۔طلبہ کے ساتھ ان باتوں کو بار بار دُہرائیے اور مشق کرا کر ذہن نشین کرا دیجیے۔

قیامت کا دن

سَلام اسلامیات (جماعت دوم) کے صفحہ ۱۳ پر دیے گئے نکات میں قیامت کے دن کی چھے اہم باتیں مذکور ہیں۔ ان میں سے تین جملے مختصر جب کہ تین قدرے طویل ہیں۔ ان نکات کو ایک دو روز میں باری باری یاد کرائیے۔ بہتر ہے کہ ایک وقت میں تین سے زیادہ جملے یاد نہ کرائے جائیں۔ یاد کرانے سے پہلے جملوں کے مشکل الفاظ کو بورڈ پر لکھ کر پڑھوائیے اور ان کے معانی بورڈ پر لکھ کر طلبہ کو ذہن نشین کرانے کے لیے ان کی بار بار دُہرائی کرائیے۔

اچھے کام / بُرے کام

کمرۂ جماعت میں پہلے اچھّے کام اور پھر بُرے کام پڑھ کر سنائیے۔ طلبہ سے باری باری ایک ایک کام پڑھوائیے۔ یہ ۵،۵ نکات ہیں۔ ان کو کالم بنوا کر کاپی میں لکھوائیے اور یہ بھی نصیحت کیجیے کہ اچھّی باتیں صرف یاد ہی نہیں کرنی بل کہ ان پر عمل بھی کرنا ہے۔

مجوّزہ سرگرمی: کچھ پرچیوں پر اچھّے کام اور کچھ پر بُرے کام لکھیے پھر انھیں ملا دیجیے۔ پھر ایک ایک کر کے کاغذ کی پرچیاں اٹھائیے۔ کاغذ پر لکھا ہوا ایک کام پڑھیے اور بچّوں سے پوچھیے کہ اسے اچھّے کام کی فہرست میں لگانا چاہیے یا بُرے کام کی۔ تختۂ نرم (soft board) پر ''اچھّے کام'' اور ''بُرے کام'' کی دو سرخیاں لکھیے۔ پھر کاغذوں کو ان سرخیوں کے نیچے لگوائیے۔ اس طرح دو فہرستیں بن جائیں گی۔

سبق کے آخر میں اچھّے کاموں کی توفیق کے لیے اہم دُعا دی گئی ہے۔ اسے مع ترجمہ زبانی یاد کرا کر سنیے۔

اہم بات: پورے سبق میں گناہ، ثواب اور سزا و جزا کا ذکر ہے۔ اس ضمن میں طلبہ کو بتائیے کہ اللہ تعالیٰ بہت غفور اور رحیم ہے۔ وہ ہمیں ستّر ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے۔ انسان کے گناہ کرنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے لیکن جب انسان توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے معاف فرما دیتا ہے۔ بار بار توبہ کرنے سے اور نیک اعمال کرنے سے اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہوتا ہے اور ہمارے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیتا ہے۔ انسان کو چاہیے کہ وہ بُرائی سے اجتناب کرے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

نئے الفاظ

نئے الفاظ کے معانی سمجھائیے۔ جماعت میں بلند خوانی کے ذریعے طلبہ کا تلفظ درست کرانے کی کوشش کیجیے۔ پھر کاپی میں کالم بنوا کر الفاظ معانی لکھوائیے۔ اس طرح طلبہ نئے الفاظ لکھنے کی مشق کر سکیں گے۔

مشق

ا۔ دیے گئے جملے پُر کرنے سے پہلے زبانی حل کرائیے۔ الفاظ کی مشق کرانے کے بعد کتاب میں جملے مکمل کرائیے۔ جو الفاظ جملوں میں آنے ہیں ان کے لکھنے کی مشق تختۂ تحریر پر کرائیے۔ جتنا ممکن ہو طلبہ کے کام کو آسان بنائیے۔

(i) دین

(ii) دن

(iii) ذات

(iv) جنّت

۲۔ کالم 'الف' اور 'ب' کے تمام جملوں کی اجتماعی بلند خوانی کرا کر طلبہ کو جملے پڑھنے کی مشق کرا دیجیے۔ تا کہ الفاظ ملا کر جملے بنانے میں آسانی ہو۔

الف	ب
اس دُنیا کو ایک دن	قیامت کا دن ہو گا۔
دُنیا جس دن ختم ہو گی وہ	ختم ہو جانا ہے۔
دُنیا میں اچھّے کام کیے تو	دوزخ میں جائیں گے۔
آخرت میں کامیابی کے لیے ہمیں	جنّت ملے گی۔
دُنیا میں بُرے کام کیے تو	قرآن مجید پر عمل کرنا ہے۔

سوال نمبر ۳ اور ۴ کو طلبہ کے سامنے پڑھیے اور انھیں جوابات دینے کا موقع دیجیے تا کہ معلوم ہو سکے کہ اب تک جو پڑھا گیا ہے اس میں سے انھیں کیا کیا سمجھ آیا ہے۔ حسبِ ضرورت طلبہ کے جوابات کو مکمل کیجیے اور ان کی اصلاح کیجیے۔ بعد ازاں یہ سوالات مع جوابات کاپی میں تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

ہر بچّے کو کارڈ پیپر کا چھوٹا سا حصّہ دیجیے (تقریباً ٦ انچ کا) اور اس میں دو کالم بنانے کے لیے کہیے۔ پھر پہلے کالم میں وہ کام جو ہمیں ترجیحاً کرنے چاہییں اور دوسرے کالم میں وہ کام جن سے ہمیں اجتناب کرنا چاہیے، لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ طلبہ کو یہ کام خود کرنے کی ہدایت دیجیے تاہم جہاں ضروری ہو، ان کی مدد کیجیے۔

وہ کام جو ہمیں کرنے چاہییں	وہ کام جن سے بچنا چاہیے
ہمیں ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔ ہمیں بڑوں کا کہنا ماننا چاہیے۔ ہمیں صاف ستھرا رہنا چاہیے۔	ہمیں جھوٹ سے بچنا چاہیے۔ ہمیں دوسروں کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے۔ ہمیں کاپیاں اور کتابیں گندی نہیں کرنی چاہییں۔

(ب) عبادات

روزہ

سبق سے شروع کرنے سے قبل طلبہ سے روزے کی اہمیت اور رمضانُ المبارک کے تقدّس کے بارے میں گفت گو کیجیے۔ اس ضمن میں ان سے چند سوالات بھی کیے جاسکتے ہیں، مثلاً: رمضانُ المبارک میں ان کے گھر کا ماحول کیسا ہوتا ہے؟ والدین اور دیگر روزے داروں کے معمولات میں کیا تبدیلی آتی ہے؟ وغیرہ۔ سَحری اور افطاری سے متعلق دل چسپ انداز میں بات چیت کیجیے۔ اس گفت گو اور بچّوں کے جوابات سے یہ اندازہ بھی لگایا جاسکتا ہے کہ بچّے روزے اور رمضانُ المبارک کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔
سبق کا باقاعدہ آغاز کیجیے۔ ابتدائی پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے اور ساتھ ساتھ اہم نکات زبانی یاد کرائیے۔ مثلاً:

- روزہ ایک اہم عبادت ہے (دینِ اسلام کا رکن ہے)۔
- روزے کو عربی میں ”صَوم“ کہتے ہیں۔
- رمضانُ المبارک رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ ہے۔
- رمضانُ المبارک کے مہینے میں نیکیوں کا اجر بہت بڑھا دیا جاتا ہے۔

طلبہ کو بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تمام مسلمانوں کو رمضانُ المبارک کے بابرکت مہینے میں روزے رکھنے کا حکم دیا ہے البتہ بہت زیادہ ضعیف، مسافر اور بیمار افراد کو روزے کی فرضیت سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ اس حوالے سے سبق میں شامل آیت مع ترجمہ یاد کرائیے۔ آیت یاد کرانے کے لیے گزشتہ طریقۂ کار اختیار کرنے سے طلبہ کو یاد کرنے میں آسانی ہوگی۔
بعد ازاں طلبہ کی سمجھ کا امتحان لینے اور یاد دہانی کے لیے چند زبانی سوالات کیجیے، مثلاً

- رمضانُ المبارک کے مہینے کی خاص باتیں بتائیے۔
- روزہ رکھنا کیوں ضروری ہے؟
- روزے کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

سَحری

طلبہ کو بتائیے کہ سَحر کا مطلب ہوتا ہے ”صبح“۔ رات کے وقت صبح کی اذان سے پہلے ”سَحری“ کی جاتی ہے۔ یہ سنّتِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے۔ فجر کی اذان سے پہلے کھانا پینا روک دیا جاتا ہے اور روزہ شروع ہوجاتا ہے۔ اذان کے بعد فجر کی نماز پڑھی جاتی ہے۔ آسان الفاظ میں طلبہ کو یہ باتیں سمجھانے کے بعد اہم نکات زبانی یاد کرائیے۔ دی گئی حدیثِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ بھی یاد کرائیے۔ پھر طلبہ سے زبانی سوال جواب کیجیے، مثلاً:

- سَحری کب کی جاتی ہے؟
- سَحری کے بعد کون سی نماز پڑھی جاتی ہے؟

نوٹ: سبق کے دوران زبانی سوال جواب کرنے سے یہ فائدہ ہوگا کہ سبق کے اختتام پر دی گئی مشق حل کرنے میں طلبہ کو آسانی ہو گی۔

افطاری

طلبہ کو بتائیے کہ ''سحری'' سے روزہ شروع کرنے اور کھانے پینے سے رُک جانے کے بارے میں تو آپ نے پڑھ لیا ہے۔ اب افطاری کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ نمازِ مغرب کی اذان کے ساتھ روزہ کھول لیا جاتا ہے یعنی افطار کرلیا جاتا ہے۔ کھجور یا پانی سے روزہ کھولنا حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنّت ہے۔ افطار کے بعد مغرب کی نماز پڑھی جاتی ہے۔سبق کے اس حصّے کے اہم نکات زبانی یاد کرائیے، مثلاً:

- سورج ڈوبنے کے وقت روزہ کھولا جاتا ہے اور کھانے پینے کی پابندی ختم ہوجاتی ہے۔
- کھجور سے روزہ افطار کرنا سنّتِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے۔

بچّوں کو رمضانُ المبارک کے خاص معمولات بھی بتائیے مثلاً یہ کہ افطاری میں مزے مزے کی چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ آس پڑوس اور رشتے داروں کے گھر افطار بھجوائی جاتی ہے۔قریبی عزیز اور دوستوں کو دعوتِ افطار پر بلایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ نادار اور مفلس افراد کی سحر اور افطار کا بھی انتظام کیا جاتا ہے۔ کیوں کہ کسی روزے دار کو افطار کرانا بہت ثواب ہے۔طلبہ کے ساتھ گفت گو میں انھیں یہ بھی بتائیے کہ رمضانُ المبارک ہمارے دلوں میں غریب اور نادار لوگوں کے حقوق کا احساس جگاتا ہے۔ جب ہم روزہ رکھ کر تمام دن بغیر کچھ کھانے پینے گزارتے ہیں تو ہمیں ان لوگوں کی تکالیف کا اندازہ ہوتا ہے جن کے گھروں میں غربت کی وجہ سے کئی کئی دن تک چولہا نہیں جلتا۔ رمضان کریم ہمارے دلوں میں ان کی اعانت و نصرت کا جذبہ بیدار کرتا ہے۔

رمضانُ المبارک کی تکمیل سے متعلق بھی طلبہ کو دل چسپ انداز میں بتائیے کہ مسلمان عید کا چاند (شوّال المکرم کا چاند) دیکھنے کی بھر پور کوشش کرتے ہیں۔ چاند نظر آتے ہی سب ایک دوسرے کو چاند رات کی مبارک باد دیتے ہیں۔ اس بارے میں طلبہ سے بات چیت کیجیے اور پوچھیے کہ کیا کبھی انھوں نے عید کا چاند دیکھنے کی کوشش کی ہے؟ اگر ہاں تو وہ کیسا نظر آتا ہے؟ چاند رات کی سرگرمیوں سے متعلق بھی گفت گو کیجیے۔ اس طرح کی چھوٹی چھوٹی سرگرمیوں میں بچّے دل چسپی سے حصّہ لیتے ہیں بالخصوص لڑکیاں جو عید کے لیے زرق برق کپڑے، چوڑیاں اور مہندی کا اہتمام بہت شوق سے کرتی ہیں۔

نئے الفاظ

نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے اور لکھنے کے ساتھ ساتھ ہر لفظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی مشق بھی کرائیے۔طلبہ کو کہیے کہ وہ الفاظ لکھنے کا طریقہ غور سے دیکھیں تا کہ انھیں کاپی میں لکھنے میں آسانی ہو۔

مشق

۱۔ خالی جگہ پہلے زبانی پُر کرائیے اور پھر لکھنے کا کہیے۔ اگر طلبہ کوئی لفظ لکھنے میں مشکل محسوس کریں تو تختۂ تحریر پر لکھ کر ان کی راہ نمائی کیجیے۔

(i) صَوم

(ii) اسلام

(iii) رمضانُ المبارک

(iv) سَحری

(v) افطار

۲۔ دیے گئے سات جملے بے ترتیب ہیں۔ طلبہ کو جملے پڑھنے کی مشق کرائیے اور پھر انھیں ان جملوں کی ترتیب درست کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پہلے زبانی مکمل جملے پوچھیے اس کے بعد انھیں خود کتاب میں یہ مشق حل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

۲ سَحری کی دُعا پڑھتے ہیں۔

۴ کھجور سے روزہ کھولتے ہیں۔

۱ سَحری کرتے ہیں۔

۵ افطار کرتے ہیں۔

۳ فجر کی نماز پڑھتے ہیں۔

۶ نمازِ مغرب ادا کرتے ہیں۔

۷ نمازِ عشا اور تراویح ادا کرتے ہیں۔

۳۔ یہ ”کھجور“ سے متعلق ایک دلچسپ مشق ہے۔ طلبہ سے کھجور کے بارے میں بات چیت کیجیے اور یاد دہانی کرائیے کہ کھجور کھانا سنّتِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے۔ اس ضمن میں چند سوالات بھی پوچھے جا سکتے ہیں، مثلاً کھجور کس کس کو پسند ہے؟ کیسی ہوتی ہے؟ کہاں کی کھجوریں بہت مشہور ہیں؟ وغیرہ۔ مشق میں دیے گئے الفاظ کو بچّوں کے ساتھ مل کر بار بار پڑھیے۔ پھر طلبہ کے ساتھ ان الفاظ کی مدد سے زبانی جملے بنوائیے اور انھیں خود لکھنے کا موقع دیجیے۔

(i) کھجور میٹھی ہوتی ہے۔

(ii) کھجور کا ذائقہ مزے دار ہوتا ہے۔

(iii) کھجور بھوری ہوتی ہے۔

(iv) کھجور بہت فائدہ مند ہوتی ہے۔

مجوّزہ سرگرمی: بچّے اپنی کاپی میں کھجوروں کی تصویر بنائیں یا پھر تصویر چسپاں کریں۔ پھر کتاب میں لکھے گئے جملے کاپی میں پیراگراف کے انداز میں لکھوائیں۔

سوال نمبر ۴ اور ۵ میں دیے گئے مختصر اور تفصیلی سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے اور پھر کاپی میں لکھوائیے۔ یہ اعادہ ہے کیوں کہ طلبہ یہ تمام باتیں پہلے پڑھ چکے ہیں۔

سرگرمی برائے طلبہ

سَحری اور افطار کی دُعا یاد کرائیے یا والدین کی مدد سے یاد کر کے آنے کی ہدایت دیجیے۔ رمضانُ المبارک سے متعلق قرآنی آیت یا حدیثِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر مشتمل چارٹ بنوائیے اور کمرۂ جماعت میں آویزاں کیجیے۔ رمضانُ المبارک کے مہینے میں اس چارٹ کو دُعائیں یاد کرانے کے لیے استعمال کرنے کی بھی کوشش کیجیے۔

نوٹ: سبق کے اختتام پر خود احتسابی بھی کیجیے کہ کیا آپ نے سبق کا مقصد حاصل کرلیا ہے؟ کیا بچّوں میں روزہ رکھنے کا شوق پیدا ہوا؟ کیا وہ رمضانُ المبارک کے حوالے سے بنیادی معلومات سے آگاہ ہو چکے ہیں؟ روزہ رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ وغیرہ۔

عیدین اور اسلامی تہوار

یہ بہت دل چسپ موضوع ہے۔عید کا ذکر سن کر طلبہ فطری طور پر مسرور ہوجاتے ہیں۔ انھیں بتائیے کہ عیدین کا لفظ اس لیے استعمال ہوا ہے کہ سال میں دو عیدیں ہوتی ہیں۔عید کی جمع عیدین ہے۔طلبہ کو عید کے متعلق اپنی آرا، تیاریوں اور حقیقی زندگی میں عید کے تہوار کے موقع پر ہونے والے خوش گوار تجربات بتانے کا موقع دیجیے، جس کے دل میں عیدین کے متعلق جوابات آئے، کہنے دیجیے۔سوال پوچھنے پر انھیں سراہیے اور شفقت کے ساتھ ان کی ذہنی سطح کے مطابق جوابات دیجیے۔ جہاں ضروری ہو خود بھی چند نکات بتاتے جائیں۔ پھر بچّوں سے دونوں عیدوں کے دو نام پوچھیے۔ ان سے مختصر سوالات اور عام فہم انداز میں گفت گو کر کے اندازہ لگائیے کہ ان کی معلومات کس سطح کی ہیں۔
سبق کے ابتدائی پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے یا طلبہ سے کرائیے۔ پھر عید الفطر (صفحہ ۲۱) سے متعلق حصّے کی بلند خوانی خود کیجیے۔ انداز ایسا ہونا چاہیے کہ طلبہ سبق سے لطف اندوز ہوں۔ پھر بچّوں کی دل چسپی پرکھنے اور یہ جاننے کے لیے کہ آیا انھوں نے سبق کے اس حصّے کو غور سے سنا اور سمجھا، زبانی سوال جواب کیجیے، مثلاً:

- رمضانُ المبارک کے بعد جو عید آتی ہے، اسے کیا کہتے ہیں؟ (مجوّزہ جوابات: عید الفطر، چھوٹی عید، میٹھی عید)
- عید الفطر پر کون کون سے کھانے تیار کیے جاتے ہیں؟
- بچّے عید پر کیوں خوش ہوتے ہیں؟
- فطرانہ کیا ہوتا ہے؟

نوٹ: سوال جواب اور گفت گو کا الگ پیریڈ رکھیے۔ بچّے مزید بات کرنا چاہیں تو انھیں موقع دیجیے۔عید کے بارے میں اچّھی اور دل چسپ گفت گو کرنے کے لیے طلبہ کو سراہیے اور ان کی باتوں کو بہ غور اطمینان سے سنیے۔

طلبہ کو عید کی تکبیرات اور ان کے معانی یاد کرائیے۔ جماعت میں یاد کیے گئے کلمات کو گھر میں دُہرانے اور والدین یا بہن بھائیوں کو سنانے کا کام دیجیے۔ پھر طلبہ کا امتحان بھی لیجیے۔

عید الاضحیٰ (صفحہ ۲۱ اور ۲۲) پڑھانے سے قبل طلبہ سے پوچھیے کہ وہ عید الاضحیٰ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ بچّے مختلف باتیں جانتے ہوں گے، انھیں کمرۂ جماعت میں وہ باتیں بیان کرنے کا موقع دیجیے۔ گفت گو کے ربط کو برقرار رکھتے ہوئے سبق کے اس حصّے کی بلند خوانی کیجیے۔ چند طلبہ کو بھی موقع دیجیے کہ وہ پڑھیں۔ پھر زبانی سوال جواب کیجیے، مثلاً:

- ۱۰ ذوالحجہ کو کون سی عید منائی جاتی ہے؟ (مجوّزہ جوابات: عید الاضحیٰ، بڑی عید، بقرعید)
- عید الاضحیٰ کے موقع پر کون کون سے جانور نظر آتے ہیں؟
- قربانی کس پیغمبر علیہ السّلام کی سنّت ہے؟

نوٹ: یہ زبانی کام اس لیے کرایا گیا ہے کہ جب تحریری کام کی مشق آئے تو طلبہ کو تمام جوابات پہلے ہی تیار ہوں اور اس طرح طلبہ کے کام میں آسانی پیدا ہو سکے۔

دیگر تہواروں (صفحہ ۲۲) سے متعلق دیے گئے متن کی بھی بلند خوانی کیجیے اور پھر طلبہ سے پوچھیے کہ ان کے گھروں میں ان مواقع پر کیا کچھ ہوتا ہے؟ انھیں بتائیے کہ تہواروں پر خوشی منانے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا کرنا چاہیے، بڑھ چڑھ کر نیکی کے کام کرنے چاہییں اور دُعاؤں کا بھی اہتمام کرنا چاہیے۔

نئے الفاظ

الفاظ معانی زبانی پڑھوائیے اور سمجھائیے۔ تلفظ کی درستی کے لیے ان الفاظ کو جماعت میں بار بار دُہرائیے۔حسبِ ضرورت ہر لفظ کی آسان الفاظ میں تشریح بھی کیجیے۔

مشق

۱۔ خالی جگہ کے جوابات زبانی پوچھنے کے بعد طلبہ کو کتاب میں مشق خود حل کرنے کی ہدایت دیجیے۔ جوابات انھیں پہلے بھی زبانی کرائے جا چکے ہیں۔طلبہ کو حل کرنے میں مشکل کا سامنا ہو تو تختۂ تحریر پر لکھ کر ان کی اعانت کیجیے۔

(i) چھوٹی عید، میٹھی عید

(ii) عید الاضحیٰ

(iii) عید الفطر

(iv) فطرانہ

(v) تین

۲۔ اسلامی مہینوں کے نام تختۂ تحریر پر لکھنے کے بعد طلبہ کے سامنے پڑھیے اور انھیں اپنے ساتھ بلند آواز میں دُہرانے کا کہیے اور یہ عمل بار بار دُہرائیے۔ اس سوال کو مراحل میں حل کرائیے۔ پہلے دن تمام مہینوں کے نام زبانی یاد کرائیے اور صرف ۶ لکھوائیے، دوسرے دن پہلے چھے مہینوں کا زبانی اور تحریری اعادہ کرائیے اور پھر بقیہ چھے مہینوں کے نام تختۂ تحریر پر لکھیے۔طلبہ تختۂ تحریر سے کاپی پر اتارلیں تو انھیں بارہ مہینوں کے نام گھر سے کاپی میں لکھ کر آنے کا کام دیجیے اور اگلے دن تمام مہینوں کے ناموں کا اعادہ کرائیے۔

۱۔محرّم	۲۔صفر	۳۔ ربیع الاوّل	۴۔ ربیع الثّانی	۵۔ جمادی الاوّل	۶۔ جمادی الثّانی
۷۔ رجب	۸۔شعبان	۹۔ رمضان	۱۰۔شوّال	۱۱۔ ذیقعد	۱۲۔ ذی الحج

۳۔ ان سوالات کے زبانی جوابات پوچھیے اور حسبِ ضرورت طلبہ کی درستی کرائیے۔ پھر کتاب میں لکھوائیے۔ کچھ نئے الفاظ جو لکھنے میں مشکل ہوں، انھیں تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔

۴۔ ان سوالات سے متعلق بچّے پہلے پڑھ چکے ہیں۔ اعادہ کے لیے طلبہ کو خود جواب لکھنے دیجیے۔ جو الفاظ نئے ہیں اور لکھنے میں مشکل ہیں، وہ الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر دیجیے یا بچّوں کو کتاب سے ڈھونڈ کر لکھنے کا کہیے۔

۵۔ پہلے طلبہ سے اس سوال پر بات چیت کیجیے۔ پھر ان کو جوڑیوں میں بانٹ کر ایک دوسرے کی مدد سے دو دو نکات لکھنے کا کہیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

مسلمانوں کے لیے ایک اور خوشی کا دن حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش کا دن ہے۔ ہمارے ملک میں یہ دن بہت ہی جوش و خروش سے منایا جاتا ہے۔طلبہ کو اس موضوع پر بولنے کا موقع دیجیے اور ان کی آرا اور سوالات کو خندہ پیشانی سے سنیے اور تسلی بخش جوابات دیجیے۔

حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبّت اور اطاعت

طلبہ سے معلوم کیجیے کہ وہ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کے کتنے واقعات کے بارے میں جانتے ہیں؟ ان کی معلومات کا اعادہ کرانے کے بعد سبق کی ابتدا کیجیے۔

ابتدائی پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے اور طلبہ سے کہیے کہ غور سے سنیں کیوں کہ اس کے بعد زبانی سوال جواب کا سلسلہ ہوگا۔ زبانی سوالات کرنے کا بنیادی مقصد یہ جاننا ہے کہ بچّے سنے گئے متن کو کس حد تک سمجھ گئے ہیں اور اس میں سے کتنی معلومات انھیں ذہن نشین ہو چکی ہیں۔سوال یہ ہو سکتے ہیں:

- حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو کیا ہدایت فرمائی؟
- لوگ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے کیوں محبّت کرتے ہیں؟
- مسلمان مسجدِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ جا کر کیا کیا کرتے ہیں؟

سبق میں شامل قرآنی آیت مع ترجمہ پڑھ کر سنایئے۔ جماعت میں کوئی حافظ طالبِ علم موجود ہو تو اسے جماعت کے سامنے آکر اس آیت کی باآواز بلند تلاوت کرنے کا کہیے اور دوسرے بچّے اس کے ساتھ ساتھ دُہرائیں۔ اس طرح آیتِ کریمہ یاد کرنے میں آسانی ہوگی۔

اگلے صفحے پر دیے گئے پیراگراف بھی اسی طرح پڑھیے۔جس طرح ابتدائی پیراگراف پڑھ کر سنایا گیا تھا۔ حدیثِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بھی پڑھ کر سنایئے اور اس کا مفہوم بیان کرتے ہوئے بتایئے کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب انسان حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہیں اور ہمیں بھی چاہیے کہ سب سے زیادہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبّت کریں۔ انھیں وضاحت کرتے ہوئے بتایئے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبّت کرنے سے مراد یہ ہے کہ ہم ان کی سنّتوں کو زندگی میں اپنائیں اور ان کے احکامات پر عمل کرنے کی پوری کوشش کریں۔ چند آسان سنّتوں کی مثالیں بھی دیجیے جنھیں روزمرّہ زندگی میں اپنانا بچّوں کے لیے آسان ہو۔مثلاً: سلام میں پہل کرنا، دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا، بڑوں کی عزّت کرنا، ان کا حکم ماننا وغیرہ۔

طلبہ کو سعودی عرب کے نقشے میں مکّہ مکرّمہ اور مدینہ منوّرہ کی نشان دہی کر کے دکھایئے۔ انھیں بتایئے کہ مکہ مکرّمہ میں خانۂ کعبہ ہے۔ مدینہ منوّرہ ہمارے نبی حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا شہر ہے،

وہاں روضۂ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے۔ اگر آپ کی جماعت میں سے کوئی بچّہ حج یا عمرہ کے سفر میں مدینہ منوّرہ گیا ہو یا اساتذہ میں سے کوئی مدینہ منوّرہ کی زیارت کر کے آئے ہوں تو ان سے جماعت میں اس شہر کا آنکھوں دیکھا حال سنیے۔ معلومات فراہم کرنے کا یہ نیا طریقہ بچّوں کی دل چسپی کو برقرار رکھے گا اور سنا ہوا ہر لفظ ذہن نشین ہو گا۔

مجوّزہ سرگرمی: مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تصاویر حاصل کر کے چارٹ بنایئے اور جماعت میں لگایئے۔

نئے الفاظ

تختۂ تحریر پر الفاظ لکھیے اور ہر لفظ کے الگ الگ معانی سمجھاتے ہوئے لکھیے۔ الفاظ کو ان کے معانی کے ساتھ جماعت میں بار بار دُہرایئے تاکہ طلبہ کے تلفظ کہ درستی ہو جائے اور نئے الفاظ بھی انھیں ذہن نشین ہو جائیں۔ اس عمل کے بعد انھیں یہ تمام الفاظ مع معانی کاپی میں لکھنے کا کام دیجیے۔

مشق

۱۔ سارا مواد پہلے سے طلبہ کو زبانی پڑھایا جا چکا ہے، اس لیے ان سے خالی جگہ کے جوابات پوچھیے تاکہ سبق سے سیکھی ہوئی باتوں کا اعادہ ہو سکے۔ الفاظ لکھنے میں دِقّت ہو تو تختۂ تحریر پر لکھ کر دکھایئے۔ اس کے بعد انھیں کتابوں پر حل کرنے کا کہیے۔

(i) یثرب

(ii) درُود

(iii) حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

(iv) مدینہ منوّرہ

۲۔ پہلے سارے جملے زبانی حل کرایئے پھر بچّے لائنیں ملا کر مشق حل کریں۔

الف	ب
حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا شہر	امن و محبّت کا پیغام دیا۔
حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے دُنیا سے	مدینہ منوّرہ ہے۔
حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق	جہالت کا خاتمہ کیا۔
حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو	بہت بلند تھے۔

۳۔ پہلے زبانی سوال جواب کیجیے۔ طلبہ سے بھی پوچھیے اور پرکھیے کہ ان کے جوابات کا معیار کیسا ہے؟ پھر اس میں ضروری اضافہ اور تصحیح کر کے لکھوایئے۔

۴۔ زبانی بات چیت کیجیے، طلبہ کی معلومات میں حسبِ ضرورت اضافہ کیجیے اور پھر سوالات کے جوابات لکھنے کے لیے کہیے۔ اس بات پر بھی زور دیجیے کہ سنّتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنانا محبّتِ رسول ہے۔

۵۔ تفصیلی سوال جواب کرنے کے بعد فلو چارٹ پُر کرنا آسان ہو جائے گا کیوں کہ اس میں ان ہی جوابات کی مدد سے الفاظ لکھ سکتے ہیں۔

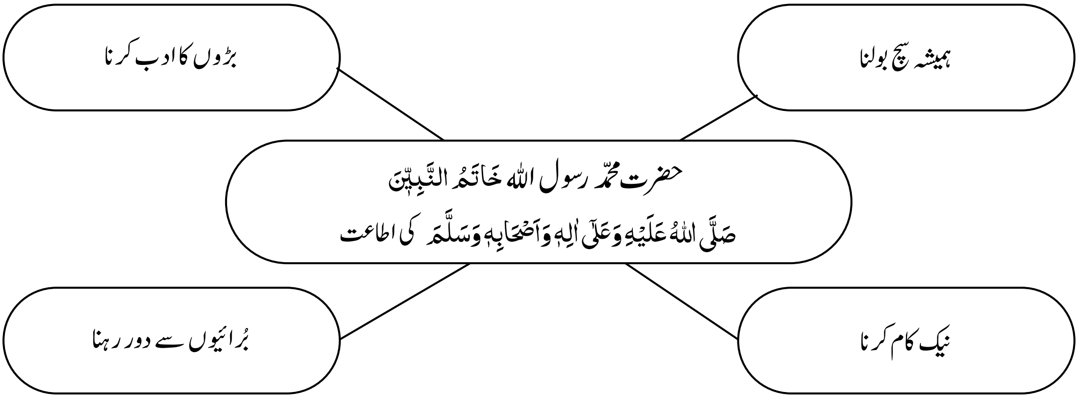

سرگرمی برائے طلبہ

طلبہ کو نعتیہ کلام یاد کرائیے یا گھر سے یاد کر کے آنے کا کہیے۔ اسکول یا کمرۂ جماعت کی سطح پر نعت خوانی کا مقابلہ منعقد کیجیے اور اس میں حصّہ لینے کے لیے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ سب سے زیادہ خوش الحان طلبہ کو انعام و اکرام سے نوازیے اور دیگر حصّہ لینے والے طلبہ کی بھی حوصلہ افزائی کیجیے۔

حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاقِ حسنہ

طلبہ قرآن مجید کے بارے میں پڑھ چکے ہیں اور حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبّت و اطاعت سے متعلق بھی جانتے ہیں۔ طلبہ کی ذہنی آمادگی کے لیے اسی تناظر میں بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں زندگی گزارنے کے جو طریقے بتائے ہیں، ان پر حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مکمل طور پر عمل کر کے دکھایا ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ''اسوۂ حسنہ'' کہا ہے۔

نوٹ: یہ بات ذہن نشین کرانے کی اشد ضرورت ہے کہ جو کچھ قرآن مجید میں ہے اس کا عملی نمونہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ مبارکہ تھی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے قرآن مجید کی ہر بات کو عملاً کر کے دکھایا۔

طلبہ کو باور کرائیے کہ مسلمانوں کے پہلے راہ نما دو ہیں:

۱۔قرآن مجید ۲۔سیرتِ طیّبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ابتدائی پیراگراف کی بلند خوانی پہلے خود کیجیے اور پھر چند طلبہ سے کرائیے۔ بعد ازاں طلبہ کی توجّہ اور سمجھ کو پرکھنے کے لیے چند زبانی سوال جواب کیجیے، مثلاً:

- کس کی زندگی ہماری بہترین راہ نمائی کرتی ہے؟
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے عمل کو کیا نام دیا گیا؟

سبق میں شامل قرآنی آیت کی تلاوت کیجیے اور ترجمہ بھی سمجھائیے۔ طلبہ کو یہ آیت ترجمے کے ساتھ یاد کرائیے۔ یاد کرانے کے لیے پچھلے اسباق میں مذکور طریقہ اختیار کیا جائے گا تو طلبہ کو یاد کرنے میں آسانی ہو گی۔

سبق کا باقی حصّہ بھی اسی انداز سے پڑھائیے۔ اگلے صفحے پر درج احادیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تشریح کرتے ہوئے اچھّے اخلاق کی اہمیت بیان کیجیے۔ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صفات بالخصوص "صادق" اور "امین" سے متعلق بھی تفصیل سے بیان کیجیے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبّت کی مثالیں بھی بیان فرمائیے تاکہ طلبہ کو مزید عملی مثالوں کا علم ہو سکے۔

نوٹ: طلبہ کو بتائیے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کون تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے وہ تمام ساتھی جو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائے اور ہر وقت آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ اُٹھتے بیٹھتے رہے انھیں "صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم" کہا جاتا ہے۔

طلبہ کو آگاہ کریں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبّت یہی ہے کہ ان کی پیاری سنّتوں کو زیادہ سے زیادہ اپنایا جائے۔ یہ ذہن نشین کرائیے کہ اس دُنیا میں آنے والے تمام انسانوں میں سب سے اچھّے اور بہترین انسان آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہی ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کے ہر پہلو کی اچھائی بچّوں کو بتائیے تاکہ وہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شخصیت سے اتنے متاثر ہوں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنّتوں کو اپنائیں نیز اپنی عمر اور سمجھ کے مطابق قرآن مجید اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے طریقوں پر چلیں۔

اساتذہ کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے کہ وہ اس مواد کو پُر اثر طریقے سے اس طرح پڑھائیں اور سمجھائیں کہ بچّوں کی سوچ کا مرکز اور عمل کا محرک سنّتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ بن جائے۔ طلبہ کے عمل کو حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اسوہ کے مطابق ڈھالنے کی بھر پور کوشش کریں۔ شخصیت سازی کے لیے اہم باتیں سامنے رکھ دی گئی ہیں، ان ہی کے مطابق اپنے طالبِ علموں میں نیک اوصاف پیدا کرنے کی تگ و دو کریں، مثلاً ایمان داری، عاجزی، بھلائی کا جذبہ وغیرہ۔ اسی طرح طلبہ بُری باتوں، مثلاً جھوٹ، غیبت، دھوکا وغیرہ سے نفرت محسوس کریں۔ ان باتوں کو دھیان میں رکھ کر طلبہ کو زندگی گزارنے کا سلیقہ سکھا دیں تو بہترین مسلمان، معاشرہ اور قوم کی تعمیر کا عمل جاری ہو جائے گا۔

نئے الفاظ

سبق میں شامل نئے الفاظ کے معانی پہلے مشق کی خاطر زبانی پڑھوائیے اور سمجھائیے۔ بہتر طور پر سمجھانے کے لیے ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کر کے بھی دکھائیے۔

مشق

۱۔ تمام خالی جگہوں کو طلبہ کے ساتھ مل کر زبانی پُر کیجیے۔ پھر درست جوابات کو ملا جلا کر تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے اور طلبہ سے کہیے کہ ان الفاظ میں سے درست جواب منتخب کریں اور کتاب میں ہی خالی جگہ پُر کریں۔

(i) سچ

(ii) پُورا

(iii) معاف

(iv) عمل

۲۔ طلبہ سے حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اچھی عادات پر بات چیت کیجیے اور کم از کم چار صفات زبانی سنیے۔ حسبِ ضرورت طلبہ کی معلومات میں اصلاح اور اضافہ کیجیے۔ انھیں یہ مشق خود کرنے کے لیے دیجیے اور بتائیے کہ وہ اس کام کی تکمیل کے لیے اپنے والدین اور بہن بھائیوں سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔

۳۔ پہلے ان سوالات کے جوابات زبانی حل کرائیے اور پھر کاپی میں لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ طلبہ سے کہیے کہ اگر جواب لکھتے ہوئے کوئی ایسا لفظ ذہن میں آئے، جسے لکھنا مشکل لگ رہا ہو تو آپ سے پوچھ لیں، آپ اس لفظ کو تختۂ تحریر پر لکھیے۔

۴۔ طلبہ نے قرآن مجید اور سیرتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے متعلق خاصا مواد پڑھ لیا ہے۔ اس لیے اب وہ سوالات کے تفصیلی جوابات دے سکتے ہیں۔ پہلے یہ کام زبانی کرائیے اور جہاں ان کی معلومات میں کمی بیشی نظر آئے اسے دور کرنے میں ان کی مدد کیجیے۔ ممکنہ مشکل الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔

۵۔ طلبہ سے پوچھیے کہ وہ کسی اچھّے انسان میں کیا کیا خُوبیاں دیکھنا چاہتے ہیں؟ اس سوال کو بھی پہلے زبانی حل کرائیے، امید ہے بچّے بہت ذوق و شوق سے حصّہ لیں۔ بچّوں کے دیے گئے جوابات میں سے درست جوابات کو بورڈ پر لکھتے جائیے۔ پھر بچّوں کو کتاب میں فلو چارٹ مکمل کرنے کا کہیے۔

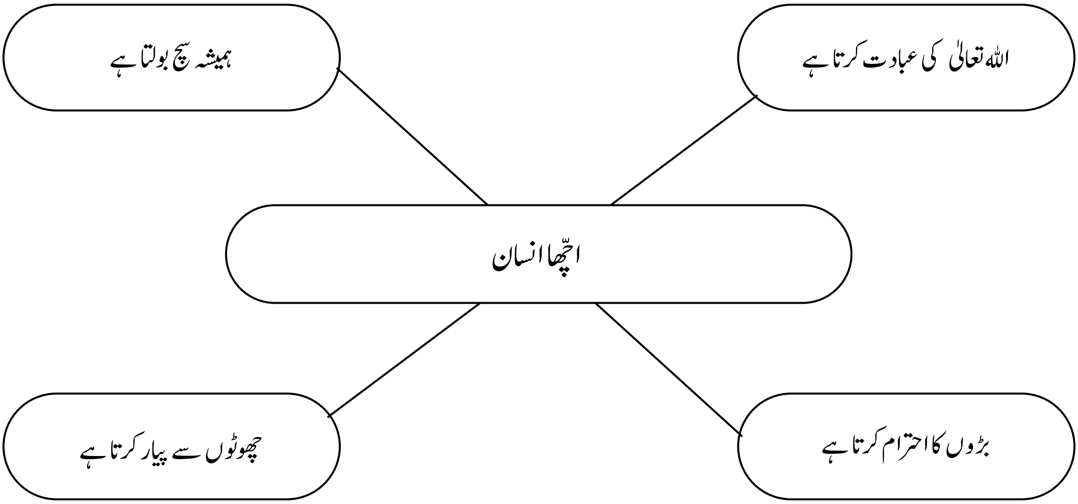

باب چہارم: اخلاق و آداب

اسلامی آدابِ زندگی

طلبہ کو بتائیے کہ دینِ اسلام ہمیں زندگی گزارنے کے جو طور طریقے سکھاتا ہے ان میں اخلاق و آداب کی باتیں بھی ہیں۔ مثلاً یہ کہ دوسروں کے ساتھ رحم دلی سے پیش آنا، چھوٹے بڑے کی عزّت کرنا، سب سے محبّت کرنا، دوسروں کا خیال رکھنا، ضرورت مندوں کی خدمت کرنا۔ غرض کہ اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات بشمول جانوروں کے سب کا خیال رکھنا۔ اس کے علاوہ ہمارا پیارا دین بُرے کاموں سے بھی ہمیں روکتا ہے، مثلاً جھوٹ، غیبت، گالم گلوچ وغیرہ۔ یہ تمام احسن اور عمدہ باتیں اسلامی اخلاق کہلاتے ہیں۔ طلبہ کو یہ بھی بتائیے کہ اسلامی اخلاق اپنا کر ہم اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندے بن سکتے ہیں۔

اس بارے میں کمرۂ جماعت میں مزید گفت گو کیجیے اور پوچھیے کہ آپ کون کون سے اسلامی آداب اپناتے ہیں؟ بچّوں کے بتائے گئے منفرد نکات تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔ سَلام اسلامیات (جماعت دوم) کے صفحہ ۳۷ پر دی گئی ہدایات سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

ملنے کے آداب

طلبہ کو بتائیے کہ جب کسی سے ملیں تو کوئی اور بات کرنے سے پہلے سَلام کریں۔ کوشش کریں کہ سَلام کرنے میں پہل کریں۔ سَلام کرتے ہوئے ہاتھ ملانے کو ''مصافحہ'' کہتے ہیں۔ چند طلبہ کو بلا کر ایک دوسرے کو سَلام کرنے کے طریقے کا عملی مظاہرہ کرائیے۔ اس طرح طلبہ جلد اور بہتر انداز میں سیکھ سکیں گے۔ طلبہ کو ترغیب دیجیے کہ وہ گھر اور اسکول میں داخل ہونے پر سَلام کرنے کی عادت ڈالیں۔ اسی طرح ملنے کے دیگر آداب پر بھی روشنی ڈالیے اور دیے گئے نکات زبانی یاد بھی کرائیے۔

کھانے کے آداب

ہمارا دین چاہتا ہے کہ ہر مسلمان اپنے بہترین اخلاق و آداب سے پہچانا جائے۔ اسی لیے وہ ہمیں زندگی میں کیے جانے والے ہر کام کے آداب سکھاتا ہے جن میں کھانے پینے کا طریقہ اور آداب بھی شامل ہیں۔ طلبہ کی معلومات بڑھانے کے لیے سبق میں مذکور باتوں کی وضاحت اس انداز سے کیجیے کہ طلبہ کی دل چسپی قائم رہے۔ پھر دیے گئے نکات باری باری پڑھ کر سنایئے۔ بسم اللہ سے متعلق بچّے پہلے ہی پڑھ چکے ہیں (اور یاد بھی کر چکے ہیں) لٰہذا یہاں اس کا اعادہ کرایئے اور طلبہ سے زبانی سنیے۔ پھر انھیں کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں یاد کرایئے۔ عربی کلمات یاد کرانا کافی رہے گا البتہ اگر طلبہ اُردو ترجمہ بھی سمجھ کر یاد کرلیں تو یہ سونے پر سہاگا ہو جائے گا۔

نوٹ: کھانے کے بعد کی دُعا تھوڑی طویل ہے اس لیے حصّے میں بانٹ کر دو تین مراحل میں یاد کرائیے۔ ممکن ہے بچّے ایک ہی نشست میں درست یاد نہ کرسکیں اس لیے یہ دُعا انھیں ہوم ورک میں یاد کرنے کے لیے دی جا سکتی ہے جس میں وہ اپنے گھر والوں کی مدد لے سکتے ہیں۔

طلبہ کو دینِ اسلام کی خصوصیت کی مثال دیتے ہوئے بتائیے کہ کچھ سال پہلے کرونا کی بیماری کے دوران ڈاکٹروں نے بار بار ہاتھ دھونے کی تاکید کی بالخصوص کچھ کھانے پینے سے پہلے۔ اب ہمارے دین کی خاص بات دیکھیے کہ اس نے سینکڑوں سال پہلے ہی اس کی تلقین فرمائی۔

گفت گو کے آداب

عنوان کے متعلق طلبہ سے بات چیت کیجیے اور انھیں بتائیے کہ اچھّے انداز میں عمدہ گفت گو کرنے والا انسان ہی زندگی میں کامیاب ہوسکتا ہے۔ خُوب صُورت لب و لہجے میں بات کرنے والا اور حفظِ مراتب کا خیال رکھنے والا انسان ہر دل عزیز بن جاتا ہے۔ جن کو بات کرنے کے آداب معلوم نہیں ہوتے، کوئی بھی ان سے دوستی کرنا یا ملنا جلنا پسند نہیں کرتا۔ اسی لیے ہمارا دین ہمیں گفت گو کے آداب بھی بتاتا ہے۔ کتاب میں دیے گئے نکات پڑھیے اور پھر باری باری بچّوں سے پڑھوائیے۔ روزمرّہ انجام دیے جانے والے امور کی مثالیں دیتے ہوئے بتائیے کہ کس موقع پر کیسے بات کرنی ہوتی ہے۔

نوٹ: مضمون کی مناسبت سے طلبہ کو بتائیے کہ وہ جماعت میں ایک دوسرے کی چغلی کرنے سے اجتناب کیا کریں۔ بچّوں کی یہ معصومانہ عادت ہوتی ہے اور وہ غیر محسوس انداز میں ایک دوسرے کی شکایتیں کرتے ہیں۔ انھیں یہ عادت چھوڑنے کی تلقین کیجیے۔

طلبہ سے زبانی سوال جواب کیجیے اور یہ جاننے کی کوشش کیجیے کہ انھوں نے اس سبق سے کیا کچھ سیکھا۔

مجوّزہ سوالات:

- دوسروں سے بات کرتے ہوئے ہمارا لہجہ کیسا ہونا چاہیے؟
- ہمیں اپنی گفت گو میں کیسے الفاظ استعمال کرنے چاہییں؟
- بات کرتے ہوئے کن چیزوں سے گریز کرنا چاہیے؟

نئے الفاظ

بچّوں کو سبق میں آنے والے نئے الفاظ اور ان کے معانی سمجھائیے۔ انھیں وہ الفاظ لکھنا بھی سکھائیے جنھیں سوالات کا جواب دیتے ہوئے استعمال کرنا ضروری ہو اور انھیں ان کی درست تلفظ کے ساتھ ادائی بھی کر کے دکھائیے۔

مشق

ا۔ پہلے طلبہ کے ساتھ تمام خالی جگہیں زبانی پُر کیجیے اور پھر کتاب میں لکھوائیے۔ اگر کوئی سوال حل کرنے میں طلبہ کو دشواری ہو رہی ہو تو انھیں تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھائیے۔

(i) آداب

(ii) مسلمان

(iii) دیر

(iv) دائیں

(v) اللہ تعالیٰ

۲۔ یہ مشق بھی پہلے زبانی کرائیے اور پھر کتاب میں لکیریں بنوائیے۔

الف	ب
جسے جانتے ہیں اور جسے نہیں جانتے	ٹھہر کر کرنی چاہیے۔
کھانے کے بعد	اسے بھی سَلام کرنا چاہیے۔
گفت گو صاف اور ٹھہر	پرہیز کرنا چاہیے۔
غیبت سے	کسی دوسرے کا دل نہیں دُکھانا چاہیے۔
اپنی کسی بات سے	ہاتھ دھونے اور کلّی کرنی چاہیے۔

۳۔ مختصر سوالات کے جوابات زبانی حل کرائیے اور پھر کاپی میں لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ طلبہ سے کہیے کہ اگر جواب لکھتے ہوئے کوئی ایسا لفظ ذہن میں آئے، جسے لکھنا مشکل لگ رہا ہو تو پوچھ لیں۔ ان کے پوچھے گئے لفظوں کو تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔

۴۔ سوالات کے تفصیلی جوابات پہلے زبانی حل کرائیے اور جو کمی رہ جائے، وہ طلبہ کو بتائیے۔ زبانی جوابات حل کرنے کے بعد لکھوائیے۔ ممکنہ مشکل الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔

۵۔ طلبہ اسلامی آداب کے مختلف پہلوؤں سے آگاہ ہو چکے ہیں۔ اب انھیں موقع دیجیے کہ وہ اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق یہ مشق کریں۔ پہلے اس بارے میں زبانی بات چیت کیجیے اور طلبہ سے پوچھ کر جوابات تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے۔ کوشش کیجیے کہ طلبہ زیادہ سے زیادہ اسلامی آداب کے بارے میں بتائیں۔ اگر انھیں جواب دینے میں مشکل پیش آئے تو آپ ان کی مدد کے لیے چند باتیں تختۂ تحریر پر لکھ دیں۔ کوشش کیجیے کہ اس سبق کے تین بنیادی عنوانات میں سے ایک ایک بات ضرور شامل ہو۔ چار نکات پر اکتفامت کیجیے اور طلبہ سے مزید نکات پوچھیے۔ پھر طلبہ سے کہیے کہ اپنی پسند کے کوئی چار آداب سے کتاب میں فلو چارٹ پُر کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ

ایک چارٹ پر کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں لکھ کر اپنی کھانے کی میز کے پاس آویزاں کیجیے۔ دیگر آداب کے بارے میں قرآنی دُعاؤں پر مبنی چارٹ پیپر تیار کر کے جماعت میں آویزاں کیا جاسکتا ہے۔

بڑوں کا ادب

سبق شروع کرنے سے پہلے ذہنی آمادگی کے لیے طلبہ سے سوالات کیجیے۔جس سے یہ معلوم ہو کہ وہ بڑوں کا ادب کرنے سے کیا مراد لیتے ہیں۔ ان سے پوچھیے کہ کون کون اپنے امّی ابّو کی کہی گئی بات مانتا ہے؟ کون اپنے اساتذہ کے دیے گئے کام کو باقاعدگی سے اور وقت پر کرتا ہے؟ کون کون اپنے بڑے بہن بھائیوں کی منع کی گئی باتوں سے رُک جاتا ہے اور ضد نہیں کرتا؟ کون کون گھر میں داخل ہوتے ہوئے گھر میں موجود اپنے بڑوں کو سَلام کرتا ہے اور ان کی خدمت کرتا ہے؟ طلبہ کو ہر سوال کا جواب ہاتھ کھڑا کر کے دینے کی ہدایت دیجیے اور ان کی حوصلہ افزائی فرمائیے۔ ان سوالات کے بعد انھیں بتائیے کہ یہ سب باتیں بڑوں کا ادب کرنے کے ضمن میں آتی ہیں اور ان پر عمل کرنے والے لوگوں کی ہر کوئی عزّت کرتا ہے اور ان سے محبّت کرتا ہے۔

ہمارا دین انسان کو ایک مکمل، باادب، بااخلاق، تمیز دار اور بہترین مسلمان دیکھنا چاہتا ہے اسی لیے زندگی کے ہر ہر پہلو کے آداب سکھا کر اس کی شخصیت کو سجانا مقصد ہے اور اس کی بہترین مثال آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔ ہر بات میں خُوبی، ہر بات کے ادب آداب، ایسی بہترین اور جامع شخصیت ہیں کہ جن کا کوئی ثانی نہیں ہوسکتا۔ اگر ہمارے بچّے بھی یہ سارے آداب سیکھ کر بڑے ہوں تو معاشرہ خوش حال، پُر امن اور بہترین ہو گا۔ نہ جھگڑا نہ چوری اور نہ بد تہذیبی۔

طلبہ کو سمجھائیے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمان معاشرے میں مل جل کر رہنا، ادب و آداب، چھوٹے بڑے کی عزّت اور باہمی پیار محبّت کی ترویج کو پسند فرمایا ہے اور سب سے زیادہ ماں باپ کے ساتھ بھلائی کا حکم دیا ہے۔ہمیں گھر کے بزرگوں کی بہت زیادہ عزّت کرنی چاہیے۔

دی گئی مختصر آیت اور اس کے معنی یاد کرائیے۔ جماعت میں کوئی طالبِ علم حافظِ قرآن ہو تو اس کو جماعت کے سامنے بلا کر اس آیتِ مبارکہ کی گردان اس طرح کرائیے کہ وہ طالبِ علم اونچی آواز میں آیت کی تلاوت کرے اور جماعت کے باقی طلبہ اس کے پیچھے یک زبان ہو کر آیت کو دُہرائیں۔ اس سرگرمی کے بعد تمام بچّوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

بچّوں کو بتائیے کہ ہمارے پیارے دین نے بڑوں کی عزّت کرنے کا خاص حکم دیا ہے۔ بڑوں کے ادب کے ضمن میں انھیں کچھ آیاتِ قرآنی اور احادیث سنائی جا سکتی ہیں۔ یہ بھی بتائیے کہ اسلامی معاشرے میں اساتذہ روحانی والدین کہلاتے ہیں یہ آپ کی تربیت کرکے آپ کے ذہن کی پرورش کرتے ہیں اس لیے ان کا بھی احترام ماں باپ کی طرح ہی ہونا چاہیے۔ ماں باپ، بہن بھائی، ماموں ممانی، چچا چچی، نانا نانی، دادا دادی غرض کہ سب رشتے عزّت چاہتے ہیں۔ ان ہی باتوں کا خیال رکھنے سے انسان ایک اچّھا مسلمان بن سکتا ہے۔

ہماری تربیت ہمارے گھر کے بڑے اور استاد کرتے ہیں ان کی ہر بات ماننے سے ہی ہماری تربیت اچھّی ہوسکتی ہے۔ وہ اگر کسی بات کو سمجھائیں تو خاموشی سے اور غور سے سننی چاہیے۔جس بات سے منع کریں وہ نہیں کرنی چاہیے۔ گھر میں داخل ہوتے ہی سب سے پہلے بڑوں کو سَلام کریں۔ کھانا کھاتے وقت بھی پہلے بڑوں کو کھانا پیش کریں۔سفر کے دوران گاڑی میں جگہ کم ہوتو پہلے بڑوں کو بیٹھنے دیجیے، جگہ ملنے پر آپ بعد میں بیٹھیں۔ بڑوں کے سونے کے وقت آہستگی سے بات کیجیے۔ گھر میں بزرگ جیسے دادا دادی یا نانا نانی موجود ہوں تو ان کی خدمت کیجیے۔ ان کی ضروریات کا خیال رکھیے اور ان کا کہنا مانیے۔

سَلام اسلامیات (جماعت دوم) کے صفحہ ۳۹ پر حدیث کا ترجمہ بچّوں کو ازبر کرانے کی کوشش کیجیے۔ انھیں اس حدیثِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں موجود تعلیمات آسان لفظوں میں مثالوں کے ذریعے سمجھائیے۔ انھیں بتائیے کہ ہمارا پیارا دین اپنے سے بڑوں کی عزّت کرنے کی بارہا تلقین کرتا ہے۔ ان کی عزّت کرنے سے مراد یہ ہے کہ ہم ان کی ہر بات مانیں۔ اگر وہ کسی بات یا کام سے منع کریں تو رُک جائیں۔ کسی بات پر ضد نہ کریں اور ان کے آرام وسکون کا ہمیشہ خیال رکھیں۔ انھیں یہ بھی بتائیے کہ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں اپنے چھوٹوں کے ساتھ شفقت کا برتاؤ کرنے کا حکم دیا ہے کیوں کہ انھیں ہماری شفقت اور مہربانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ چھوٹوں پر شفقت کرنے سے یہ مراد ہے کہ ہم ان کی ضروریات کا خیال رکھیں۔ کسی کام میں انھیں ہماری راہ نمائی اور مدد کی ضرورت ہو تو ان کا ساتھ دیں۔ انھیں اچھّائی بُرائی کا فرق سکھائیں اور ان کی تربیت میں اپنا خاص کردار ادا کریں۔

بڑوں اور اساتذہ کا ادب اسلام نے ضروری قرار دیا ہے۔ بڑوں کی عزّت اور خدمت سے اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور خوش نُودی حاصل ہوتی ہے اور دُعائیں ملتی ہیں۔ ان سے بدتمیزی کرنا اور اونچی آواز میں بولنا اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔ اساتذہ کا احترام بھی بہت ضروری ہے کیوں کہ وہ بھی ہماری تربیت کرتے ہیں۔

نئے الفاظ

اس بار ایک نیا طریقہ استعمال کیجیے۔طلبہ سے پوچھیے کہ فکر کا کیا مطلب ہے؟ دیکھیے وہ کیا جواب دیتے ہیں اور درست معنیٰ بورڈ پر لکھیے۔ ہر لفظ کے لیے یہی طریقہ اپنائیے۔ بچّوں کی دل چسپی کو قائم رکھنے کے لیے اسی طرح مختلف سرگرمیوں کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔

مشق

۱۔ اس سوال کو کُل جماعتی شراکت کے ذریعے حل کرائیے۔ تختۂ تحریر پر ''اچّھی باتیں'' اور ''بُری باتیں'' کی سرخیاں لکھ کر کتاب پر دی گئی ہر بات کو طلبہ کے جوابات کے مطابق ان سرخیوں کے نیچے لکھیے اور آخر میں انھیں کتاب پر اچّھی باتوں کے سامنے درست اور بری باتوں کے سامنے غلط کا نشان لگانے کی ہدایت دیجیے۔

۲۔ یہ سوال بھی پہلے سوال کی طرح حل کرائیے۔ تختۂ تحریر پر ''اسلامی تعلیمات'' اور ''غیر اسلامی تعلیمات'' کی سرخیاں لکھ کر طلبہ کی مدد سے کتاب پر دی گئی باتوں کو ان دو سرخیوں کے ذیل میں لکھیے۔

۳۔ سوال میں دی گئی خالی جگہوں کو پہلے زبانی حل کرائیے۔ اس کے بعد کاپیوں میں لکھنے کا کام دیجیے۔

(i) والدین

(ii) رُک

(iii) بڑوں

(iv) بیٹھنے

(v) دُعائیں

۴۔ یہ سوالات سبق کی تدریس کے دوران تیار ہو چکے ہیں۔ یہ اعادہ کا مرحلہ ہے۔ طلبہ سے ان سوالات کے جوابات زبانی سننے اور حسبِ ضرورت ان کی اصلاح کے بعد کاپیوں پر درج کرنے کی ہدایت دیجیے۔

۵۔ ان سوالات پر طلبہ سے باری باری آراء لیجیے اور جائزہ لیجیے کہ انھوں نے سبق کے دوران سکھائی گئی باتوں کو کس حد تک ذہن نشین کیا ہے۔ اگر کوئی طالبِ علم جواب نہ دے پائے تو سبق میں پڑھائی گئی باتیں دُہرائیے اور کچھ دنوں بعد پھر سے ان کا باتوں کا اعادہ کرائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

طلبہ سے پوچھیے کہ انھوں نے اس سبق کو پڑھ کر کون کون سی اچّھی باتیں سیکھیں؟ ان سے بڑوں کے ادب سے متعلق بیان کرنے کا بھی کہیے۔

جانوروں سے اچّھا سلوک

طلبہ سے ہلکی پھلکی بات چیت کیجیے اور بتائیے کہ ہمارے پیارے دینِ اسلام میں ہر انسان اور حیوان کے حقوق بتائے گئے ہیں۔ اس نکتے کو سامنے رکھتے ہوئے اسلام کی خُوبیاں اور فکر بیان کیجیے۔ پھر انھیں بتائیے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی ہر مخلوق، بشمول جانور کی فکر کرنی چاہیے۔ ان بے زبانوں کے ساتھ اچّھا سلوک کرنا چاہیے۔ اگر انسان اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے تو جانور بھی، چاہے وہ چھوٹے ہوں یا بڑے، پالتو ہوں یا جنگلی، اُڑنے والے ہوں یا چَرنے والے، سب اللہ تعالیٰ کی ہی تخلیق ہیں۔ اس لیے ہمیں ان بے زبانوں سے ہم دردی اور اچّھا سلوک کرنا چاہیے۔

تعارفی گفت گو کے بعد سَلام اسلامیات (جماعت دوم) کے صفحہ ۴۲ پر دیے گئے پہلے پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے اور پھر طلبہ کو بھی پڑھنے کا موقع دیجیے۔قرآنی آیت کا مختصر حصّہ دیا گیا ہے، اس کو ترجمے کے ساتھ یاد کرائیے۔ اسی طرح دوسرے اور تیسرے پیراگراف کی بھی بلند خوانی کرائیے۔

طلبہ کی فکری استعداد پرکھنے کے لیے زبانی سوالات کیجیے، مثلاً:

- ہر چیز کا خالق اور مالک کون ہے؟
- آسمان کی طرف دیکھیں تو اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کون کون سی چیزیں نظر آتی ہے؟
- درختوں کو غور سے دیکھیں تو ان پر کون سی مخلوق نظر آتی ہے؟
- زمین پر اللہ تعالیٰ کی کون کون سی مخلوقات نظر آتی ہیں؟
- جانور ہمارے لیے کیوں مفید ہیں؟

جہاں ضروری ہو طلبہ کے جوابات کی اصلاح بھی کرتے جائیے۔

جانوروں کے حقوق

ذہنی آمادگی کے لیے طلبہ سے سوال جواب کیجیے، مثلاً

- اپنی روزمرّہ زندگی میں کن کن جانوروں کو اپنے اطراف میں دیکھتے ہیں؟
- ان میں سے کون کون سے جانور پالتو ہیں؟
- کون کون سے جانور ہمیں کام میں مدد دیتے ہیں؟
- کون کون سے جانور سواری کے کام آتے ہیں؟

طلبہ کو بتائیے کہ انسان کے ذمّے صرف انسانوں کے ہی حقوق نہیں ہوتے بل کہ جانوروں کے بھی حقوق ہوتے ہیں۔ پھر سبق میں دیے گئے پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے یا طلبہ سے کرائیے۔ انھیں بتائیے کہ اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت سلیمان علیہ السّلام پرندوں کی بولی سمجھتے تھے۔

سَلام اسلامیات (جماعت دوم) کے صفحہ ۴۳ پر حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں بیان کردہ واقعہ دل چسپ انداز میں سنائیے۔

طلبہ سے قربانی کے جانوروں کے بارے میں گفت گو کیجیے۔ بچّے اس طرح کی گفت گو میں دل چسپی لیتے ہیں۔ ان سے پوچھیے کہ وہ قربانی کے جانوروں کا کس طرح خیال رکھتے ہیں؟ انھیں بتائیے کہ قربانی کے جانوروں کا خیال رکھنا بہت اجر و ثواب کا کام ہے کیوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان ہوتے ہیں۔ انھیں بتائیے کہ جانوروں کو تنگ کرنا یا انھیں کسی قسم کا نقصان پہنچانا بھی اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔

نئے الفاظ

پہلے صرف دیئے گئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے اور ان کے معانی طلبہ سے پوچھیے۔ درست جواب ملنے کی صُورت میں تختۂ تحریر پر لفظوں کے سامنے لکھ دیجیے بہ صُورتِ دیگر خود درست معانی بتائیے۔

مشق

۱۔ چاروں جملوں کو باری باری پڑھیے اور طلبہ سے درست اور غلط جملوں کی نشان دہی کرائیے۔ پھر طلبہ سے بلند آواز میں اجتماعی دُہرائی کرائیے تاکہ مشق کو حل کرنے میں آسانی ہو سکے۔

(i) غلط

(ii) درست

(iii) غلط

(iv) درست

۲۔ جملے پڑھیے اور پھر طلبہ سے پڑھوائیے۔ پہلے طلبہ سے سوال کا جواب حاصل کیجیے۔حسبِ ضرورت اصلاح کیجیے۔ درست جواب کو دو تین بار دُہرا کر ازبر کرائیے۔ مشکل الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے تاکہ طلبہ وہاں سے دیکھ کر کاپی میں لکھ سکیں۔

(i) انسان

(ii) جانوروں

(iii) عیدُ الاضحیٰ

(iv) لڑائی

۳۔ سوالات کی بلند خوانی کیجیے۔ طلبہ سے جواب پوچھیے۔ طلبہ درست جواب دیں تو اس کو تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ اگر طلبہ کے جوابات میں کوئی اہم بات رہ گئی ہو تو اسے شامل کر کے مکمل جواب تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔

۴۔ طلبہ سے زبانی سوال جواب کیجیے اور پھر انھیں انفرادی طور پر خود حل کرنے کی ہدایت دیجیے۔جن طلبہ کو حل کرنے میں مشکل ہو رہی ہو، حسبِ ضرورت ان کو اعانت فراہم کیجیے۔

۵۔ قرآن مجید میں کن کن جانوروں کا ذکر ہے؟ طلبہ سے پوچھیے۔ انھیں وقت دیجیے کہ وہ اس بارے میں کسی سے معلوم کر سکیں۔ ان کی راہ نمائی کے لیے اشارہ بھی دیا جا سکتا ہے کہ سبق میں شامل قرآنی آیت میں بھی چند جانوروں کے نام موجود ہیں۔مزید برآں ان کی معلومات اور دل چسپی میں اضافے کے لیے قرآن مجید میں مذکور چند جانوروں کا نام تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے، مثلاً: گائے، ہاتھی، اژدھا، خچر، اُونٹ، گدھا وغیرہ۔ بچّے بورڈ سے نقل کر کے بھی کتاب میں دی گئیں خالی جگہیں پُر کر سکتے ہیں۔

سرگرمی برائے طلبہ

سَلام اسلامیات (جماعت دوم) کے صفحہ ۴۵ پر دی ہوئی سرگرمی کو عملی طور پر کرائیے۔ پہلی سرگرمی کے لیے حسبِ امکان پروگرام ترتیب دیجیے۔ دوسری سرگرمی کمرۂ جماعت میں کرائیے یا پھر گھر سے کر کے آنے کی ہدایت دیجیے۔ اگلے دن طلبہ سے ان کے پسندیدہ پالتو جانور سے متعلق معلومات سنیے۔

باب پنجم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

انبیا کرام علیہم السّلام

طلبہ نے پہلے بھی انبیا کرام علیہم السّلام، ان کے کام، ان کی تعلیمات اور ان میں سے چند پر آسمانی کتابوں کے نزول کے بارے میں پڑھا ہے۔ ان معلومات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سبق کے آغاز سے پہلے اس بارے میں گفت گو کیجیے۔ ان سے مختلف سوالات بھی کیجیے، مثلاً: نبی اور رسول علیہم السّلام کیوں بھیجے گئے؟ آپ کو ان میں سے کتنے انبیا کرام علیہم السّلام کے نام آتے ہیں؟ طلبہ کے جوابات سنیے اور درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ اس طرح سبق پڑھنے کے لیے آمادگی کا ماحول فراہم کیجیے۔ پھر نیچے دیے گئے نکات کا اعادہ کرائیے۔

- اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی تعلیم اور ہدایت کے لیے انبیا اور رسل علیہم السّلام بھیجے۔
- پہلے نبی حضرت آدم علیہ السّلام تھے۔
- آخری نبی حضرت محمّد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔
- انبیا کرام علیہم السّلام کی تعداد تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔
- کچھ انبیا کرام علیہم السّلام پر مقدّس آسمانی کتابیں نازل ہوئیں۔
- چند رسل علیہم السّلام پر صحیفے اتارے گئے۔
- قرآن مجید حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر اتارا گیا اور یہ انسانوں کی ہدایت کا آخری اور جامع ترین سرچشمہ ہے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر دین کو مکمل کر دیا گیا۔

سَلام اسلامیات (جماعت دوم) کے صفحہ ۴۶ پر دی گئی آیت طویل ہے، اس کو ٹکڑوں میں پڑھائیے۔

حضرت آدم علیہ السّلام

طلبہ کو حضرت آدم علیہ السّلام سے متعلق اہم نکات بتائیے۔

- انسان کو دُنیا میں بھیجنے کے ساتھ ہی نبی علیہ السّلام بھیجے گئے۔
- پہلے نبی حضرت آدم علیہ السّلام تھے۔
- حضرت آدم علیہ السّلام تمام انسانوں کے والد ہیں۔
- آپ علیہ السّلام تقریباً ایک ہزار سال تک زندہ رہے۔

- حضرت آدم علیہ السّلام کو اللہ تعالیٰ کے حکم پر تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔صرف ابلیس نے آپ علیہ السّلام کو سجدہ نہیں کیا۔ اس نے غرور کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے تمام اعمال کو ضائع کر کے اسے قیامت تک کے لیے مطعون کر دیا۔ اس نے اللہ تعالیٰ سے قیامت تک کی مہلت مانگی کہ وہ انسانوں کو اللہ تعالیٰ کے احکامات سے روگردانی پر اُکسا سکے اور انھیں بھی اللہ تعالیٰ کی نظروں میں مقہور و مطعون بنا سکے۔قرآن مجید کے مطابق شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اس لیے ہمیں اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے رہنا چاہیے۔ یہ نکتہ سمجھاتے ہوئے بچّوں کو تعوّذ کے معانی بھی سمجھا دیں اور انھیں ہر کام کرنے سے پہلے تعوّذ اور تسمیہ پڑھنے کی تعلیم دیں۔

حضرت نوح علیہ السّلام

سبق میں شامل حضرت نوح علیہ السّلام سے متعلق معلومات پڑھ کر طلبہ کو سنائیے اور پھر چند طلبہ سے بھی بلند خوانی کرائیے۔ دیے گئے نکات طلبہ سے باری باری سنیے۔

- حضرت نوح علیہ السّلام نے کئی سو سال محنت کر کے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی تعلیم دی۔
- چند لوگوں نے حضرت نوح علیہ السّلام کی تعلیمات کو مانا، باقی نے انکار کر دیا۔
- اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرانے کے باوجود ان کی قوم اللہ تعالیٰ کی باتوں سے انکار کرتی رہی۔
- اللہ تعالیٰ نے اس قوم پر طوفان کی شکل میں ایک عذاب بھیجا۔
- جو لوگ حضرت نوح علیہ السّلام کے بلانے پر ان کی بنائی ہوئی کشتی میں بیٹھ گئے، وہ زندہ بچ گئے۔
- جن لوگوں نے حضرت نوح علیہ السّلام کی بات نہیں مانی، وہ سب اس طوفان میں ہلاک ہو گئے۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام

اگلے روز حضرت ابراہیم علیہ السّلام سے متعلق متن پڑھیے اور اہم نکات ذہن نشین کرائیے۔

- حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا سب سے بڑا کام قوم کو بتوں کی عبادت سے روکنا تھا۔
- بتوں کی عبادت سے روکنے پر ساری قوم ان کی دشمن ہو گئی۔
- جب حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے بتوں کو توڑ دیا تو ان کی قوم کے لوگوں نے انھیں آگ میں ڈالنے کا فیصلہ کیا اور ایک بہت بڑی آگ جلائی۔
- اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم سے آگ کی گرمی کو ختم کر دیا۔
- اللہ تعالیٰ نے دوبارہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی آزمائش کی اور انھیں حکم دیا کہ وہ حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کو ان کی والدہ حضرت حاجرہ علیہا السّلام کے ہم راہ مکّہ مکرّمہ کے ویران علاقے میں چھوڑ آئے۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں آج خانہ کعبہ یعنی بیت اللہ موجود ہے۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اپنے پیارے بیٹے اور وفا شعار بیوی کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہاں چھوڑا تو اس وقت یہ ایک بے آب و گیاہ صحرا تھا جہاں دور دور تک زندگی کے اسباب مفقود تھے۔

- اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام سے ان کے جان سے پیارے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کی قربانی مانگ کر ان سے بارِ دِگر قربانی کا تقاضا کیا اور پھر ان کے بیٹے کو بچا بھی لیا۔ اس واقعے کی نسبت سے ہمیں عید الاضحیٰ کے موقع پر جانوروں کی قربانی کا حکم ہوا۔
- حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیتُ اللہ کی تعمیر کی جو آج خلائقِ عالم کے لیے مرکزِ نگاہ بنا ہوا ہے اور صاحبِ استطاعت مسلمانوں پر زندگی میں اس کا ایک حج فرض ہے۔

یہ تمام نکات زبانی یاد کرائیے اور پھر ہر طالبِ علم سے سنیے۔ چیدہ چیدہ باتوں کو تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے بار بار دُہرانے کی مشق کرائیے۔

حضرت موسیٰ علیہ السّلام

حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے بارے میں متن پڑھیے اور اہم نکات بتائیے۔مثلاً

- حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو مصر میں بھیجا گیا۔ یہاں فرعون کی حکومت تھی۔
- حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو بہت سے معجزات عطا کیے۔مثلاً جب وہ اپنے عصا (لکڑی) کو زمین پر پھینکتے تو وہ سانپ بن جاتا۔ جب وہ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالتے تو وہ چمکنے لگتا۔
- حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ سے براہ راست گفت گو کی۔
- جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو ہجرت کا حکم فرمایا تو فرعون کو اس بات کی خبر ہوگئی اور اس نے آپ علیہ السّلام کے قافلے کا پیچھا کرنا شروع کر دیا۔
- حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے اپنا عصا سمندر میں مارا تو راستہ بن گیا جس سے وہ اور ان کی قوم بآسانی سمندر سے گزر گئی۔
- جب فرعون اور اس کے لشکر نے اس راستے سے گزرنا چاہا تو وہ راستہ غائب ہوگیا اور وہ اپنے لشکر کے ساتھ ڈوب گیا۔
- حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر نازل ہونے والی آسمانی کتاب ”توریت“ ہے۔

معجزہ (جمع:معجزات) کی تعریف بیان کرتے ہوئے بتائیے کہ یہ وہ حیرت انگیز بات یا کام ہوتا ہے جو عام انسان کے بس سے باہر ہے۔ اللہ تعالیٰ صرف خاص بندوں کو ہی معجزات عطا فرماتے ہیں تاکہ وہ لوگوں کو یہ بات ثابت کرسکیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے ہیں۔

حضرت داؤد علیہ السّلام

سبق کا متن بلند آواز سے پڑھیے اور پھر اہم نکات دُہرائیے۔

- حضرت داؤد علیہ السّلام فلسطین میں پیدا ہوئے۔

- ان پر اتاری گئی کتاب کا نام ''زبُور'' ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے حضرت داوٗد علیہ السّلام کو کئی معجزات عطا فرمائے۔
- حضرت داوٗد علیہ السّلام کی آواز بے حد خُوب صُورت ہے۔ جب آپ علیہ السّلام حمد و ثنا کرتے تو پرندے بھی رُک کر ساتھ تسبیح کرنے لگتے۔
- حضرت داوٗد علیہ السّلام کے ہاتھوں میں لوہا نرم ہوجاتا تھا۔ انھیں کسی اوزار کی ضرورت نہیں پڑتی تھی اور وہ ہاتھوں سے لوہا موڑ لیتے تھے۔

طلبہ کو یہ نکات یاد کرائیے اور پھر باری باری سب طلبہ سے سنیے۔ اگر کچھ طلبہ کو سبق میں فراہم کردہ معلومات یاد کرنے میں دشواری ہو رہی ہو تو ان پر خاص توجّہ دیجیے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام

- حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر ''انجیل'' نازل ہوئی۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کا معجزہ بچپن میں بڑوں کی طرح بولنا ہے۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے ہاتھ میں بہت شفا تھی۔
- اندھوں کی بینائی واپس کر دیتے تھے۔
- مریضوں کے جسم پر ہاتھ پھیرتے تو وہ تن درست ہوجاتے تھے۔
- جب حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نے اپنی قوم کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کے لیے کہا کہ تو انھوں نے آپ علیہ السّلام کو سُولی پر چڑھانے کی تیاری کر لی۔
- اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کو آسمان پر بلا لیا۔
- قیامت سے پہلے ایک مرتبہ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السّلام دُنیا میں واپس آئیں گے۔

طلبہ کو حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں بھی بتائیے کہ وہ آخری نبی ہیں اور ان کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اسی طرح قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے اور اس کے بعد قیامت تک کوئی آسمانی کتاب نہیں نازل کی جائے گی۔ انھیں یہ بھی باور کرانے کی کوشش کیجیے کہ قرآن مجید زندگی کے ہر معاملے میں ہماری راہ نمائی کرتا ہے۔ مثالیں دے کر سمجھانے کی کوشش کیجیے۔ مثالوں میں والدین کے ساتھ حُسنِ سلوک کے بارے میں قرآن مجید کی تعلیمات کا حوالہ دیا جا سکتا ہے۔

نئے الفاظ

دیے گئے الفاظ معانی کا چارٹ تختۂ تحریر پر بنائیے۔ طلبہ کو ہر ہر لفظ اچھّی طرح سمجھائیے۔ طلبہ سے بطور جانچ الفاظ معانی سنیے اور پھر ان الفاظ کو کاپی میں لکھوائیے۔

مشق

۱۔ جملے پڑھوائیے اور طلبہ سے وہ الفاظ پوچھیے جن سے خالی جگہیں پُر کرنی چاہییں۔ جہاں طلبہ کو مشکل ہو ان کی مدد فرمائیے۔ طلبہ سے زبانی مشق کرانے کے بعد ان الفاظ کی مدد سے مشق میں دی گئی خالی جگہیں پُر کرنے کا کہیے۔

(i) حضرت آدم علیہ السّلام

(ii) بُتوں

(iii) حضرت موسیٰ علیہ السّلام

(iv) بچپن

۲۔ یہ کام بھی پہلے زبانی کرائیے تاکہ بعد میں طلبہ کو اساتذہ کی ضرورت نہ پڑے۔ پھر تحریری کام بچّے خود کریں۔

الف	ب
حضرت نوح علیہ السّلام نے	بُتوں کو توڑا۔
حضرت آدم علیہ السّلام کو	اللہ تعالیٰ سے کلام کیا۔
حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے	فرشتوں نے سجدہ کیا۔
حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے	کشتی بنائی۔

۳۔ دیے گئے سوالات کو زبانی حل کرائیے اور پھر طلبہ کو خود لکھنے کا موقع دیجیے۔

۴۔ دونوں سوالات زبانی حل کراکر کاپی میں لکھوائیے۔ جوابات میں استعمال ہونے والے الفاظ طلبہ کی سہولت کے لیے تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

قرآن مجید میں سے انبیا کرام علیہم السّلام کے نام تلاش کر کے لکھنے میں طلبہ کی مدد اور راہ نمائی کیجیے۔ پہلے طلبہ کو موقع دیجیے کہ وہ خود یہ سرگرمی مکمل کریں۔ جو طلبہ سبق میں شامل انبیا کرام علیہم السّلام کے سوا مزید نام تلاش کر کے لائیں، ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ اگر طلبہ کو سرگرمی کرنے میں مشکل درپیش ہو تو انھیں بتائیے کہ سات انبیا کرام علیہم السّلام کے بارے میں وہ اس سبق میں پڑھ چکے ہیں، صرف تین نام مزید تلاش کرنے ہیں۔ سبق میں شامل آیت کی طرف بھی اشارہ کیا جا سکتا ہے جس میں کئی انبیا کرام علیہم السّلام کا ذکر ایک ساتھ آیا ہے۔

نوٹس

نوٹس